100
شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ 19)
مصنف
ابو البنات فراز عطاری مدنی
نظرثانی
ابو احمد مفتی انس رضا قادری مدنی
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عقائد

حدیث

طہارت

نماز/جمعہ

روزہ

زکوۃ/عشر

حج/عمرہ

نکاح/طلاق

قربانی

خواتین کے مسائل

جائز/ناجائز

متفرق

عقائد

فتوی نمبر:1804

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کیا ایمان گھٹتا بڑھتا ہے

سوال: کیا ایمان گھٹتا بڑھتا ہے؟ جو روایتوں میں آیا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

سائل: انتخاب عارف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایمان گھٹتا بڑھتا نہیں ہے کیونکہ ایمان تصدیق قلبی کا نام ہے اور تصدیق گھٹتی بڑھتی نہیں نیز جن روایتوں میں ایمان کے گھٹنے بڑھنے کا ذکر ہے وہاں مراد ان باتوں کی کمی زیادتی ہے جس پر ایمان لایا گیا ہے۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”جب یہ بات قرآن کی نصوص سے ثابت ہو گئی کہ ایمان تصدیق قلبی کا نام ہے اعمال اس کے اجزاء نہیں اور تصدیق نہ گھٹتی ہے نہ بڑھتی ہے تو ثابت کہ ایمان نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے۔۔۔۔ یہ بنظر دقیق ایمان کی کمی زیادتی نہیں بلکہ متعلق ایمان کی کمی زیادتی ہے یعنی ان باتوں کی کمی زیادتی جن پر ایمان لایا گیا یعنی مؤمن بہ اور یہی مراد ان آیتوں اور احادیث سے ہے جن سے صراحۃ یا کسی طرح ایمان کی کمی زیادتی سمجھی جاتی ہے۔“

(نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 293/292)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1445 04 مارچ 2024

فتوی نمبر: 1818

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

حضور ﷺ کی پیدائش

سوال: جس طرح عام انسانوں کی پیدائش ایک قطرے سے ہوتی ہے تو کیا حضور ﷺ کی ولادت شریف بھی اسی انداز پر ہوئی؟

سائل: آغا سراج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک ﷺ کی ظاہری پیدائش شریف بھی اسی فطری انداز میں ہوئی جس طرح دوسرے انسانوں کی ہوتی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی پشت مبارک سے شکم مادر مبارک میں حضور ﷺ کا وجودِ مسعود منتقل ہوا، لیکن جس طرح عام انسانوں کا نطفہ ناپاک ہوتا ہے یہاں ایسا نہیں بلکہ انبیائے کرام علیہم السلام کی پیدائش جس سے ہوتی ہے وہ پاک ہوتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "منی مطلق ناپاک ہی ہے سوا اُن پاک نطفوں کے جن سے تخلیق حضراتِ انبیا علیہم الصّلوٰۃ والسلام ہُوئی اور خواہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نطفے کہ اُن کا پیشاب بھی پاک ہے یونہی تمام فضلات۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ 570)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

فتوی نمبر:1829

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: بدمذہب اعتراض کرتے ہیں کہ ایک بچی نے حضور ﷺ کے سامنے یہ شعر پڑھا"وفینا نبی یعلم ما فی غد"یعنی ہم میں ایسے نبی ہیں جو جانتے ہیں کہ کل کیا ہونے والا ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ آئندہ ہونے والے واقعات کی خبر صرف اللہ کو ہے، اس سے پتا چلا کہ حضور ﷺ کو علم غیب نہیں ؟

سائل:امجد مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس اعتراض کی کوئی علمی حیثیت نہیں نہ ہی اس سے یہ ثابت ہوتا کہ حضور ﷺ کو علم غیب نہیں کیونکہ حضور ﷺ کا اس بچی کو منع کرنا یا تو اس لئے تھا کہ ذاتی طور پر غیب کا علم صرف اللہ کو ہے اور حضور ﷺ کا علم غیب اللہ کے بتائے سے ہے یا اس لئے کہ حضور ﷺ نے دف کے ساتھ یا مرثیہ کے طور پر اپنے ذکر کو پسند نہیں فرمایا۔ کتب کثیرہ مفصلہ، اصابہ نیز مسند میں ہے سواد بن قارب رضی اللہ تعالی عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے عرض کی:" فاشهد ان الله لارب غيره وانك مامون على كل غائب "،یعنی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی رب نہیں اور حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جمیع غیوب پر امین ہیں۔ (مستدرک للحاکم، جلد3، صفحہ 609)

حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس پر انکار نہ فرمایا۔

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"لكراهة نسبة علم الغيب اليه لانه لا يعلم الغيب الا الله و انما يعلم الرسول من الغيب ما اخبره او لكراهة ان يذكر فى اثناء ضرب الدف و اثناء مرثية القتلى لعلو منصبه عن ذلك"ترجمہ: علم غیب کی نسبت کو اپنی طرف کرنے سے منع کرنا یا تو اس لئے تھا کہ حقیقت میں غیب کا علم اللہ کے پاس ہے اور حضور ﷺ جو غیب جانتے ہیں وہ اللہ پاک کے بتائے سے یا اس لئے کہ دف بجانے یا مرثیہ کے دوران حضور ﷺ کا ذکر کیا جانا ناپسند کیا۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد5، صفحہ 2065)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02رمضان المبارک 1445 13 مارچ 2024

فتوی نمبر:1847

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مانگی ہوئی جنت سے دوزخ کا عذاب اچھا

سوال: یہ شعر پڑھنا کیسا"ہمت ہے تو کر پیدا عرش بریں میں مقام اپنا: مانگی ہوئی جنت سے دوزخ کا عذاب اچھا"؟

سائل: برانا عرفان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کیا گیا شعر پڑھنا جائز نہیں کہ اس کے دوسرے مصرعے میں جنت کا سوال کرنے کو ناپسند جانا گیا ہے اور دوزخ کے عذاب کو اس سے بہتر اور اچھا سمجھا گیا ہے جو کہ ناجائز ہے بلکہ دوزخ کے عذاب کو ہلکا جاننا مقصود ہو تو کفر ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: "اس قول بدتر از بول میں جہنم کے عذاب کی تخفیف (یعنی عذاب الٰہی کو ہلکا جاننا پایا جارہا) ہے۔ اگر کوئی کہے کہ میں نے تو یوں ہی مذاق میں کہا تھا جب بھی کفر ہے۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 499)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 شوال المکرم 1445 16 اپریل 2024

فتوی نمبر:1862

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

محبت کو قدیم کہنا

سوال: کیا محبت کو قدیم کہنا درست ہے؟

سائل: علی رضا خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر قدیم سے مراد پرانا ہو تو محبت کو قدیم کہنے میں حرج نہیں لیکن قدیم ایک شرعی اصطلاح بھی ہے جس کا معنی ہے جو ہمیشہ سے ہو اور اللہ پاک کی ذات و صفات کے علاوہ کسی کو قدیم ان معنی پر جاننا کفر ہے۔ المعتقد میں ہے: "نقطع علی کفر من قال بقدم العالم" یعنی: جو عالم کے قدیم ہونے کا قول کرے ہم اس کے کفر کو قطعی طور پر بیان کرتے ہیں۔ (المعتقد المنتقد، صفحہ 19)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1445 26 اپریل 2024

فتوی نمبر: 1873

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گندم کھانے کی سزا آدم کو اور گندم اگانے کی سزا اولاد آدم کو

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر یہ جملہ وائرل ہے "گندم کھانے کی سزا آدم کو اور گندم اگانے کی سزا اولاد آدم کو" اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: شمس الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ جملہ سخت گستاخی و بے ادبی پر مشتمل ہونے کے سبب کفریہ ہے، اس جملے کو لکھنا، بولنا، فارورڈ کرنا اور لائیک کرنا سب ناجائز و حرام ہے۔ اولا تو آدم علیہ السلام سے کوئی گناہ نہیں ہوا بلکہ اجتہاد میں خطا ہوئی جس پر ثواب ہے، ان کا زمین پر تشریف لانا اللہ پاک کی مشیت سے تھا، اس کو سزا سے تعبیر کرنا سخت بے ادبی ہے۔ اور اس جملے کے دوسرے حصے میں عشر کو سزا کہا گیا ہے اور یہ بھی حرام ہے کہ یہ اللہ پاک کی طرف سے ایک فرض بندے پر رکھا گیا ہے جو بندے کے مال کو پاک صاف کر کے اسے آفت سے بچاتا ہے، اس کو سزا کہنا بدباطنی کی علامت ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "غیرِ تلاوت میں اپنی طرف سے سیّدُنا آدم علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف نافرمانی و گناہ کی نسبت حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 1-ب، صفحہ 119)

امیر اہلسنت سے سوال ہوا کہ یہ کہنا کیسا کہ حضرتِ آدم علیہ السلام گندم نہ کھاتے تو ہم بد بخت نہ ہوتے تو آپ نے جوابا فرمایا: "ایسا کہنا کفر ہے۔" (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 262)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 شوال المکرم 1445 02 مئی 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1877

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

صدیق اکبر وفاروق اعظم کا حجرہ عائشہ میں دفن ہونا

سوال: بعض لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی اس زمین میں کیسے تدفین ہوئی جو حضور ﷺ کی ملکیت تھی وہ زمین تو صدقہ ہونی چاہیے کیونکہ آپ کے نزدیک انبیاء کرام کی میراث نہیں ہوتی؟

سائل: محمد حنیف عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کا مکان ان کی اپنی ملکیت تھا یہی وجہ ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے تدفین کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت طلب کی، لہذا حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی تدفین بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذاتی مکان میں ہوئی۔ فیضان فاروق اعظم میں طبقات کبری کے حوالے سے ہے:" حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: "اے بیٹے! جاؤ اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کی اجازت لے کر آؤ کہ عمر اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونا چاہتا ہے۔"میں ام المؤمنین کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ بیٹھی ہوئی رو رہی ہیں۔ میں نے آپ کو سلام کیا اور عرض کیا کہ " فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ اپنے دونوں دوستوں کے ساتھ تدفین کی اجازت مانگ رہے ہیں۔" انہوں نے فرمایا: " اللہ کی قسم! یہ جگہ میں نے اپنے لیے رکھی تھی لیکن آج میں امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کو اپنے اوپر ترجیح دیتی ہوں اور انہیں یہاں تدفین کی اجازت دیتی ہوں۔" (فیضان فاروق اعظم، صفحہ 777)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1445 04 مئی 2024

حدیث

فتوی نمبر:1898

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

اللہ اس کے چہرے کو روشن کرے

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ اللہ اس کے چہرے کو روشن رکھے جس نے میری حدیث سنی اور آگے پہنچائی؟

سائل: علامہ احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احادیث کی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف کی حدیث پاک ہے: "نضر اللہ امرا سمع منا حدیثا فحفظه حتی یبلغه غیرہ" ترجمہ: اللہ پاک اس کے چہرے کو روشن کرے جس نے مجھ سے حدیث سنی پھر اسے یاد کیا یہاں تک کہ دوسروں تک پہنچائی۔

(ترمذی، ابواب العلم، حدیث 2656، دار الغرب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

11 ذوالقعدۃ الحرام 1445 20 مئی 2024

طہارت

فتوی نمبر: 1815

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

زم زم سے استنجا

سوال: زم زم سے استنجا کرنا کیسا؟

سائل: احسن براق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زم زم شریف سے استنجا کرنا مکروہ ہے جبکہ ڈھیلے سے نجاست صاف کرلی ہو اور اگر پتھر یا کپڑے کے چھوٹے پیس وغیرہ سے نجاست صاف نہ کی ہو تو ممنوع ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”زمزم شریف سے استنجا پاک کرنا مکروہ ہے اور ڈھیلا نہ لیا ہو تو ناجائز۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 413)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”ڈھیلے کے بعد استنجا مکروہ اور نجاست دھونا ممنوع“ (فتاوی رضویہ، جلد 2، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

فتوی نمبر:1838

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

وضو کی سنن مؤکدہ

سوال: وضو کی کون سی سنتیں مؤکدہ ہیں جن کو ترک کی عادت بنانے سے گناہ گار ہوں گے؟

سائل: فرید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وضو کی چند سنتوں سے متعلق سنت مؤکدہ ہونے کی صراحت ملی ہے، وہ یہ ہیں۔(1)وضو سے پہلے اللہ پاک کا نام لینا سنت مؤکدہ ہے البتہ بسم اللہ پڑھنا افضل ہے۔(2)جب منہ میں بدبو ہو تو مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے۔(3)کلی کرنا اور(4)ناک میں پانی چڑھانا سنت مؤکدہ ہے۔(4)اعضائے وضو تین بار دھونا اور (5)اس میں ترتیب قائم رکھنا سنت مؤکدہ ہے۔(6)پورے سر کا مسح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ماہنامہ فیضان مدینہ میں ہے:"وضو سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھنا افضل ہے جب کہ مطلق اللہ پاک کا نام لینا سنت مؤکدہ ہے" (ماہنامہ فیضان مدینہ، جنوری،2024)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"مسواک وضو کی سنت قبلیہ ہے، ہاں سنت مؤکدہ اُسی وقت ہے جبکہ منہ میں تغیر ہو۔ (فتاوی رضویہ، جلد 1ب، صفحہ 838)

در مختار میں ہے:"وھما سنتان مئوکدتان "یعنی اور وہ دونوں (یعنی کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا) سنتِ مئوکدہ ہیں۔ (در مع شامی، جلد1، صفحہ116)

جوہرہ نیرہ میں ہے: "الترتیب عندنا سنة مؤكدة على الصحيح" ترجمہ: صحیح قول کے مطابق ہمارے نزدیک وضو میں ترتیب سنت مؤکدہ ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد1، صفحہ 7)

بہار شریعت میں ہے:"اور ترتیب کہ پہلے مونھ، پھر ہاتھ دھوئیں، پھر سر کا مسح کریں، پھر پاؤں دھوئیں، اگر خلافِ ترتیب وُضو کیا یا کوئی اور سنت چھوڑ گیا، تو وُضو ہو جائے گا، مگر ایک آدھ دفعہ ایسا کرنا بُرا ہے اور ترکِ سنّتِ مؤکّدہ کی عادت ڈالی، تو گنہگار ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 296)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07رمضان المبارک1445 18مارچ2024

نماز جمعہ

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1802

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھنا چاہیے؟

سائل: قاری سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نفل پڑھنے والا، اکیلے فرض نماز پڑھنے والا اور جماعت میں تھوڑے مقتدیوں کی امامت کرنے والا امام جبکہ پتا ہو کہ مقتدیوں کو گراں نہیں گزرے گا، ان کے لئے دو سجدوں کے درمیان یہ تسبیح "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ واعْفِنِیْ واھْدِنِیْ وارْزُقْنِیْ" پڑھنا نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے اور نفل والے کے لئے تو سنت اور حدیث سے ثابت ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ما بین سجد تین نوافل میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ واعْفِنِیْ واھْدِنِیْ وارْزُقْنِیْ پڑھنا مسنون ہے اور حدیث ابوداؤد جس میں یہ دعا وارد ہے ہے عند الحنفیہ (حنفیوں کے نزدیک) نوافل پر محمول ہے اور فرائض میں اگر منفرد ہو یا مقتدی تھوڑے ہوں اور معلوم ہو کہ ان پر گراں نہ ہو گا تو اس کے پڑھنے میں حرج نہیں بلکہ پڑھنا مستحب مندوب ہے کیوں کہ ائمۂ حنفیہ نے اس کی کہیں ممانعت نہیں فرمائی۔"

(فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ 80)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 شعبان المعظم 1445 02 مارچ 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1809

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: اگر بارش ہو تو کیا مسجد میں جنازہ ادا کر سکتے ہیں؟

سائل: عارف قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اولا تو یہی کوشش کی جائے کہ مسجد کے علاوہ کسی اور جگہ پر نماز جنازہ کی ادائیگی کی جائے یا کچھ دیر بارش رکنے کا انتظار کر لیا جائے، لیکن اگر کوئی صورت نہ ہو اور مسجد کے علاوہ جنازہ پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کی رخصت حسب موقع دی جا سکتی ہے۔ شامی میں ہے: "انما تکرہ فی المسجد بلا عذر فان کان فلا و من الاعذار المطر" یعنی: مسجد میں بلا عذر نماز جنازہ مکروہ تحریمی ہے اور اگر عذر ہو تو نہیں اور اعذار میں سے بارش ہونا بھی ہے۔ (شامی، جلد 3، صفحہ 151)

فتاوی فیض الرسول میں ہے: "رہی تیز بارش تو جس طرح بارش میں جنازہ گھر سے لے کر مسجد اور مسجد سے قبرستان تک جائیں گے اسی طرح بارش میں مسجد کے باہر جنازہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر بارش میں جنازہ لے کر نکلنا اور دفن کرنا تو ممکن ہو مگر نماز جنازہ پڑھنا کسی طرح ممکن نہ ہو تو اس صورت میں ضرور مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کی رخصت دے دی جائے گی بشرطیکہ شہر میں کہیں مدرسہ، مسافر خانہ اور جماعت خانہ وغیرہ میں پڑھنا ممکن نہ ہو" (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 446)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 شعبان المعظم 1445 05 مارچ 2024

فتوی نمبر:1816

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فجر کی سنتوں میں سورہ کافرون اور اخلاص پڑھنا

سوال: کیا فجر کی سنتوں میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھنا سنت ہے ؟

سائل: محمد عزیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھنا سنت ہے۔ صحیح ابن حبان میں ہے:"عن ابن عمر قال رمقت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شهرا فکان یقرا فی الرکعتین قبل الفجر بقل یا ایها الکافرون و قل هو الله احد" ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایک مہینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی قراءت کرتے۔

(ابن حبان، حدیث 2459)

بہار شریعت میں ہے:"سنت فجر کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھنا سنت ہے۔"(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 665)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

جمعہ کا خطبہ موبائل سے دیکھ کر

سائل: حافظ سہیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جمعہ کا خطبہ موبائل یا کتاب سے دیکھ کر پڑھنا جائز ہے البتہ زبانی پڑھنا افضل ہے کیونکہ یہ سنت سے زیادہ موافقت رکھتا ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”دیکھ کر اور زبانی نفس ادائے حکم میں یکساں ہیں مگر زبانی اوفق بالسنۃ ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 438)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شعبان المعظم 1445 11 مارچ 2024

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1823

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: بعض امام صاحبان اور عوام بھی نماز کے بعد مصلی موڑ دیتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟

سائل: جنید قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز ادا کرنے کے بعد مصلی موڑ دینے میں شرعا کوئی حرج نہیں لیکن اس کو ضروری نہ سمجھا جائے نہ ہی یہ نظریہ اپنایا جائے کہ نہ موڑا تو شیطان نماز پڑھے گا البتہ بہتر یہ ہے کہ پورا لپیٹ دیا جائے یا آدھا تہہ کر دیا جائے اس کے سبب شیطان وہ مصلی استعمال نہیں کر سکے گا۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ابن عساکر نے تاریخ میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنھما سے روایت کی ہے کہ رسول ﷺ فرماتے ھیں: "الشیاطین یستمتعون بثیابکم فاذا نزع احدکم ثوبہ فلیطوہ حتی ترجع الیھا انفاسھا فان الشیطان لایلبس ثوبا مطویا (ترجمہ: شیطان تمہارے کپڑے اپنے استعمال میں لاتے ہیں تو کپڑا اتار کر تہہ کر دیا کرو کہ اس کا دام راست ہو جائے کہ شیطان تہہ کئے کپڑے نہیں پہنتا)۔ ابن ابی الدنیا نے قیس ابن ابی حازم سے روایت کی: قال ما من فراش یکون مفروشا لاینام علیہ احد الا نام علیہ الشیطان. (ترجمہ: فرمایا جہاں کوئی بچھونا بچھا ہو جس پر کوئی سوتا نہ ہو اس پر شیطان سوتا ہے)۔ ان احادیث سے اُس کی اصل نکل سکتی ہے اور پورا لپیٹ دینا بہتر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 206)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شعبان المعظم 1445 11 مارچ 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1827

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

وتر کی نماز سے متعلق چند احکام

سوال: وتر کی تینوں رکعتوں میں قراءت بلند آواز سے ہوگی؟ اور دعائے قنوت بلند اور تکبیرات آواز سے پڑھنی ہوتی ہے یا آہستہ؟ کیا دن میں اسی رات کے وتر پڑھنے ہوں تو اونچی آواز میں پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: عبد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رمضان میں وتر کی تینوں رکعتوں میں امام کے لئے قراءت بلند آواز سے کرنا واجب ہے، جبکہ منفرد کو اختیار ہے۔ دعائے قنوت آہستہ آواز میں پڑھی جائے گی اور تکبیرات امام بلند آواز سے کہے گا۔ وتر کی قضا دن میں کی تو بھی امام پر جہر واجب ہے جبکہ منفرد پر سر واجب۔ بہار شریعت میں ہے:"وتر رمضان کی سب میں امام پر جہر واجب ہے" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 544)

اسی میں ہے:"جہری نمازوں میں منفرد کو اختیار ہے اور افضل جہر ہے جب کہ ادا پڑھے اور جب قضا ہے تو آہستہ پڑھنا واجب ہے۔۔ جہری کی قضا اگرچہ دن میں ہو امام پر جہر واجب ہے" (صفحہ 545)

بہار شریعت میں ہے:"دعائے قنوت آہستہ پڑھے امام ہو یا منفرد یا مقتدی، ادا ہو یا قضا، رمضان میں ہو یا اور دنوں میں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 655)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 رمضان المبارک 1445 13 مارچ 2024

وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1834

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

تراویح میں دیکھ کر قرآن پڑھنا

سوال: کیا تراویح میں دیکھ کر قرآن پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: حافظ سہیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی بھی نماز میں باہر سے سیکھنا عمل کثیر ہونے کے سبب نماز کو توڑ دیتا ہے، لہذا نماز تراویح میں دیکھ کر قرآن پڑھنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ فتاوی امجدیہ میں ہے: "اگرچہ مصحف شریف کی طرف نظر کرنا عبادت ہے مگر اس میں دیکھ کر پڑھنا خارج سے تعلم ہے اور یہ منافی نماز جیسے زبان سے حالت نماز میں امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی، اگرچہ یہ دونوں عبادت ہیں مگر چونکہ منافی نماز ہیں لہذا نماز فاسد۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 185)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 رمضان المبارک 1445، 14 مارچ 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1833

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مقتدی کا دعائے قنوت پڑھنا

سوال: وتر کی جماعت میں کیا مقتدی بھی دعائے قنوت پڑھیں گے؟

سائل: یوسف قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وتر کی جماعت میں مقتدی پر بھی دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے۔ بہار شریعت میں ہے: " (وتر میں دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے) دعائے قنوت آہستہ پڑھے امام ہو یا منفرد ہو یا مقتدی، ادا ہو یا قضا، رمضان میں ہو یا اور دنوں میں۔"

اسی میں ہے: "قنوت وتر میں مقتدی امام کی متابعت (یعنی امام کے ساتھ قنوت پڑھے) کرے، اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دے اور اگر امام نے بے قنوت پڑھے رکوع کر دیا اور مقتدی نے ابھی کچھ نہ پڑھا، تو مقتدی کو اگر رکوع فوت ہونے کا اندیشہ ہو جب تو رکوع کر دے، ورنہ قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 656، 655)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 رمضان المبارک 1445 16 مارچ 2024

فتوی نمبر:1846

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پانچ نمازیں اور وتر قضا ہو جائے تو ترتیب

سوال: اگر کسی کی پانچ فرض نمازوں کے ساتھ وتر قضا ہو جائے تو کیا وہ صاحب ترتیب رہے گا؟

سائل: بلال مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی کی پانچ فرض نمازوں کے ساتھ وتر بھی قضا ہو جائے تب بھی وہ صاحب ترتیب رہے گا اور اس پر نمازوں میں ترتیب واجب ہے۔ نور الایضاح میں ہے: "واذا صارت الفوائت ستا غیر الوتر فانہ لا یعد مسقطا" اور جب فوت شدہ نمازوں کی تعداد وتر کے علاوہ چھ ہو جائے تو (ترتیب ساقط ہو جاتی ہے) اس لئے کہ وتر ترتیب کو ساقط کرنے والا شمار نہیں کیا جاتا۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، صفحہ 172)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 شوال المکرم 1445 15 اپریل 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1845

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: لوگوں میں مشہور ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے سیدھے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ گیا تو نماز نہیں ہو گی اس کی کیا حقیقت ہے؟ اسی طرح ایک لمحے کے لئے پورا پاؤں اٹھا دینا کیسا بہار شریعت میں بھی ہے کہ ایک پاؤں پر کھڑا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔

سائل: احمد مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز پڑھتے ہوئے اگر سیدھے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے اٹھ جائے تو اس سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، پاؤں اٹھنا تو دور کی بات ہے اگر نماز کے دوران کسی سبب سے چلنا پڑ جائے مثلا آگے جگہ خالی ہو جائے اور نماز کے دوران ایک صف کی مقدار آگے چلا گیا تو اس سے بھی نماز فاسد نہیں ہوتی۔ بہار شریعت کی عبارت کا معنی یہ ہے کہ بلا عذر پورا قیام ایک پاؤں پر کرنا مکروہ تحریمی ہے، اگر ایک لمحے کے لئے پاؤں اٹھ جائے تو مکروہ تحریمی نہیں۔ در مختار میں ہے: "مشی مستقبل القبلۃ ھل تفسد ان قدر صف ثم وقف قدر رکن ثم مشی ووقف کذلك وھکذا لا تفسد وان کثر مالم یختلف المکان" یعنی: قبلہ کی طرف چلنا اگر اس طرح ہو کہ ایک صف کی قدر چلے پھر ایک رکن کی مقدار رک جائے پھر ایک صف کی مقدار چلے پھر رک جائے تو اس طرح کرنے سے نماز فاسد نہیں ہو گی اگرچہ کتنی بار ایسا ہو جائے جب تک مکان نہ بدلے۔

(در مختار مع شامی، جلد2، صفحہ 468)

عالمگیری میں ہے: "ویکرہ القیام علی احد القدمین من غیر عذر وتجوز الصلاۃ وللعذر لا یکرہ" یعنی: بغیر عذر ایک پاؤں پر قیام مکروہ ہے اگرچہ نماز ہو جائے گی، عذر ہو تو مکروہ نہیں۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ 69)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 شوال المکرم 1445 15 اپریل 2024

فتوی نمبر:1853

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

امام کے پیچھے قراءت کرنے سے نماز

سوال: اگر کسی نے امام کے پیچھے قراءت کی تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی؟

سائل: عادل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام کے پیچھے مقتدی کو قراءت کرنا جائز نہیں چاہے سری نماز ہو یا جہری کیونکہ حدیث پاک میں امام کی قراءت کو مقتدی کی قراءت قرار دیا گیا ہے لیکن اگر کسی نے جان کر امام کے پیچھے قراءت کی تو وہ ترک واجب ہے اور ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا بھی واجب ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "من کان له امام فقراءته له قراءة" ترجمہ: جس کا کوئی امام ہو تو امام کی قراءت ہی مقتدی کی قراءت ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، جلد1، صفحہ 330)

رد المحتار میں ہے: "قوله ﴿وإنصات المقتدی﴾ فلو قرأ خلف إمامه كره تحريما ولا تفسد فی الأصح كما سيأتی قبيل باب الإمامة ولا يلزمه سجود سهو لو قرأ سهوا لأنه لا سهو على المقتدی وهل يلزم المتعمد الإعادة جزم ح وتبعه ط بوجوبها وانظر ما قدمناه اول الواجبات" یعنی شارح کا قول (مقتدی کا چپ رہنا واجب ہے) پس اگر اس نے اپنے امام کے پیچھے قراءت کی تو یہ مکروہ تحریمی ہو گا لیکن اصح قول کے مطابق نماز فاسد نہیں ہو گی جیسا کہ باب الامامت سے کچھ پہلے آئے گا اور مقتدی نے سہوا قراءت کی تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا کیونکہ مقتدی پر سجدہ سہو نہیں ہوتا لیکن کیا قصدا امام کے پیچھے قراءت کرنے والے پر نماز لوٹانا واجب ہو گا؟ تو حلبی میں اس بات پر جزم کیا کہ اعادہ واجب ہو گا اور طحطاوی نے واجب الاعادہ قرار دینے میں ان کی اتباع کی ہے۔ اور تو وہ دیکھ جو ہم نے واجبات کے شروع میں بیان کیا۔ (شامی، جلد2، صفحہ 203)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 شوال المکرم 1445 18 اپریل 2024

فتوی نمبر:1851

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ

سوال: ایک طرف کہا جاتا ہے کہ احد میں شہداء کی نماز جنازہ نہیں ہوئی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ ستر بار ادا کی گئی تو اس کی کیا اصل ہے؟

سائل: فہد شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غزوہ احد کے شہداء کی نماز جنازہ ادا کی گئی تھی یہ احادیث سے ثابت ہے اور سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ سے متعلق علما کے مختلف اقوال ہیں۔ ایک یہ کہ یہ حضور ﷺ کے ساتھ خاص ہے۔ دوسرا یہ کہ امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ ساتھ رکھا ہوا تھا اور دیگر شہدا پر جنازہ پڑھا جاتا۔ اور تیسرا یہ کہ یہاں صلی سے مراد دعا ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے: "وبعضهم اولوا ذلك بانه كان يوتي بواحد واحد فيصلي عليه رسول الله ﷺ وحمزة رضي الله عنه بين يديه فظن الراوي انه كان يصلي على حمزة في كل مرة فروى انه صلى عليه سبعين صلاة و يحتمل انه كان ذلك على حسب الرواية وكان مخصوصا بتلك الكرامة" یعنی: بعضوں نے اس کی یہ تاویل کی ہے ایک ایک جنازہ لایا جاتا رہا اور امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ سامنے رکھا تھا تو روای کو گمان ہوا کہ ہر مرتبہ امیر حمزہ رضی اللہ عنہ پر جنازہ پڑھا ہے تو انہوں نے روایت کر دیا کہ حضور ﷺ نے ستر مرتبہ جنازہ پڑھا اور یہ بھی احتمال ہے کہ حضور ﷺ نے امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو اس شرف کے ساتھ خاص فرمایا۔ (بدائع الصنائع، جلد1، صفحہ 325، دار الکتب العلمیہ)

بنایہ شرح ھدایہ میں ہے: "المراد من قول الراوي صلى على حمزة سبعين مرة للمعنى اللغوي، وهو الدعاء، أي دعا سبعين مرة" راوی کا قول کے امیر حمزہ رضی اللہ عنہ پر ستر مرتبہ صلوۃ پڑھی اس سے مراد دعا ہے یعنی ستر مرتبہ دعا فرمائی۔ (بنایہ، جلد3، صفحہ 212، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 شوال المکرم 1445 18 اپریل 2024

فتوی نمبر:1855

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جمعہ کی رکعتیں احادیث کی روشنی میں

سوال: جمعہ کے فرض سے پہلے اور بعد کی رکعتوں سے متعلق احادیث میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

سائل: محمد صدیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ کے فرض سے پہلے اور بعد کی رکعتیں احادیث میں مذکور ہیں۔ چنانچہ ابن ماجہ میں ہے:" عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرکع قبل الجمعۃ اربعا لا یفصل فی شیء منھن "ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ (کے فرض) سے پہلے اس طرح چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے کہ ان میں فاصلہ نہ فرماتے۔ (ابن ماجہ، حدیث 1129)

مسلم شریف میں ہے:" اذا صلی احدکم الجمعۃ فلیصل بعدھا اربعا "ترجمہ: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے فرض پڑھ لے پھر اس کے بعد چار رکعت پڑھے۔ (مسلم، 881)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 شوال المکرم 1445 24 اپریل 2024

عشاء سے پہلے کی سنتیں

سوال: عشاء سے پہلے کی سنتوں کا تذکرہ حدیث میں ملتا ہے؟

سائل: اویس اسغر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عشاء سے پہلے سنتوں سے متعلق روایت موجود ہے البتہ فقہاء نے اسے ظہر کی سنتوں کی نظیر کے طور پر بیان کرتے ہوئے اسے مستحب قرار دیا۔ حاشیہ الطحطاوی میں ہے: ”وندب أربع قبل العشاء لما روى عن عائشة رضی اللہ عنہا، أنه عليه الصلاة والسلام كان يصلي قبل العشاء أربعًا، ثم يصلي بعدها أربعًا، ثم يضطجع“ ترجمہ: عشاء کے فرض سے پہلے چار رکعت پڑھنا مستحب ہے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کے سبب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے اور بعد چار رکعت پڑھتے پھر آرام فرماتے۔

(حاشیۃ الطحطاوي علی مراقي الفلاح، صفحہ 390، دار الکتب العلمیہ)

بدائع الصنائع میں ہے: ”وانما قال فی الاصل ان التطوع بالاربع قبل العشاء حسن لان التطوع بها لم يثبت انه من السنن الراتبة ولو فعل ذلك فحسن لان العشاء نظير الظهر فی انه يجوز التطوع قبلها و بعدها“ یعنی: اور بے شک اصل میں فرمایا کہ عشاء سے پہلے کی چار سنتیں مستحب ہیں اس لئے کہ اس وقت میں سنت مؤکدہ ہونا ثابت نہیں اور اگر پڑھ لے تو اچھا ہے اس لئے کہ عشاء ظہر کی نظیر ہے اس بات میں کہ عشاء سے پہلے اور بعد بھی نوافل پڑھنا جائز ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 285، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 شوال المکرم 1445 24 اپریل 2024

فتوی نمبر: 1867

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مقتدی کا رکوع رہ جائے

سوال: مقتدی کا نیند کی وجہ سے رکوع رہ گیا آنکھ کھلنے پر اس نے امام کے ساتھ سجدہ کیا اور آخر میں سلام پھیر لیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ منیر احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رکوع فرض ہے اور فرض کی ادائیگی ہر مقتدی کے لئے بھی لازم ہے، اگر مقتدی نے رکوع ادا ہی نہ کیا اور امام کے ساتھ سلام پھیر لیا تو اس کی نماز ٹوٹ گئی، ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر کسی نے قیام، قراءت، رکوع، سجود یا قعدہ بحالت نیند کیا تو اس کا اعتبار نہ ہوگا اس پر اس رکن کا اعادہ لازم ہے، خواہ قراءت یا قعدہ ہی کیوں نہ ہو، اصح یہی ہے اور اگر اعادہ نہیں کیا تو نماز فاسد ہوگئی۔"
(فتاوی رضویہ، جلد 1، صفحہ 498)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 شوال المکرم 1445 29 اپریل 2024

فتوی نمبر:1868

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

صاحب ترتیب وتر پڑھنا بھول گیا

سوال: صاحب ترتیب وتر پڑھنا بھول گیا اور دو سے تین نمازیں پڑھ کر یاد آیا تو وتر ادا کر لیے تو کیا حکم ہے؟

سائل: عبد الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

صاحب ترتیب اگر فوت شدہ نماز بھول جائے اور وقتی پڑھ لے پھر یاد آنے پر فوت شدہ پڑھ لے تو اس کی فوت شدہ اور وقتی نمازیں ہو جائیں گی، ہاں اگر دوران نماز ہی یاد آگیا تو وقتی نماز فاسد ہو جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: "قضا نماز یاد نہ رہی اور وقتیہ پڑھ لی پڑھنے کے بعد یاد آئی تو وقتیہ ہو گئی اور پڑھنے میں یاد آئی تو گئی۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 705)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 شوال المکرم 1445 29 اپریل 2024

جہاں عشا کا وقت نہیں آتا

سوال: میں اس وقت یوکے مینچسٹر میں ہوں یہاں کچھ دن ایسے ہیں جن میں عشا کا وقت نہیں آتا تو ان نمازوں کا کیا کیا جائے؟

سائل: راشد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن شہروں میں عشا کا وقت نہیں آتا وہاں کے لئے حکم یہ ہے کہ عشا کے فرض اور وتر کو قضا کر کے پڑھا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: ” جن شہروں میں عشا کا وقت ہی نہ آئے کہ شفق ڈوبتے ہی یا ڈوبنے سے پہلے فجر طلوع کر آئے (جیسے بلغار و لندن کہ ان جگہوں میں ہر سال چالیس راتیں ایسی ہوتی ہیں کہ عشا کا وقت آتا ہی نہیں اور بعض دنوں میں سیکنڈوں اور منٹوں کے لیے ہوتا ہے) تو وہاں والوں کو چاہیے کہ ' ان دنوں کی عشا و وتر کی قضا پڑھیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 451)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ذوالقعدۃ الحرام 1445 11 مئی 2024

روزہ

فتوی نمبر:1805

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

روزے میں جان کر کوکر کی بھاپ لینا

سوال: روزے کی حالت میں جان بوجھ کر کوکر COOKER کی بھاپ اندر لینا کیسا؟

سائل: عطاریہ خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں جان بوجھ کر بھاپ لینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو چاہے بھاپ کوکر کی ہو یا کسی اور چیز کی۔ مراقی الفلاح میں ہے:"من ادخل بصنعہ دخانا حلقہ بای صورۃ کان الادخال فسد صومہ" یعنی: جس نے اپنی فعل سے حلق میں دھواں داخل کیا چاہے داخل کرنا کسی طرح بھی ہو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 245)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1445 04مارچ2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1812

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

روزے میں اسپرم ٹیسٹ کے لئے بیوی سے منی نکلوانا

سوال: روزے میں سپرم لیب ٹیسٹ کے لئے بیوی شوہر کو ہاتھ سے فارغ کرے تو کیا حکم ہے ؟

سائل: مظہر اقبال رضوی سیفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

روزے کی حالت میں اگر بیوی نے شوہر کو ہاتھ سے فارغ کیا تو شوہر کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور دونوں گناہ گار ہوں گے۔ در مختار میں ہے: "وکذا الاستمناء بالکف وان کرہ تحریما" یعنی: اسی طرح ہاتھ سے منی خارج کرنے کا حکم ہے اگرچہ ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

اس کے تحت شامی میں ہے: "فی کونہ لا یفسد لکن ھذا اذا لم ینزل اما اذا انزل فعلیہ القضاء" یعنی: یعنی اس کا مفسد نہ ہونا لیکن یہ اس وقت ہے جب منی خارج نہ ہو بہر حال منی خارج ہو تو اس پر قضا ہے۔ (شامی، جلد3، صفحہ 426)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 شعبان المعظم 1445 06 مارچ 2024

فتوی نمبر: 1821

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

روزے میں ڈائیلیسس

سوال: روزے میں ڈائیلیسس کروانا کیسا؟

سائل: ہا حسن قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہیمو ڈائیلیسس میں منفذ کے ذریعے کوئی چیز معدے یا دماغ میں نہیں جاتی لہذا روزے کی حالت میں یہ ڈائیلیسس کرواسکتے ہیں جبکہ پیری ٹونیل ڈائیلیسس میں پیٹ میں سوراخ کرکے بیرونی جھلی تک پائپ ڈالا جاتا ہے جس کے ذریعے ایک خاص لیکوڈ جس میں پانی اور نمک وغیرہ ہوتا ہے وہ اندر ڈالا اور نکالا جاتا ہے، یہ چونکہ پیٹ کے زخم میں دوا پہنچانے کی طرح ہے لہذا روزے میں یہ کروانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "فقہ حنفی کا قاعدہ ہے کہ جسم کے اندر دوا یا غذا جانے سے روزہ اس وقت ٹوٹے گا جب یہ دماغ یا معدہ تک منفذ کے ذریعے پہنچے"
(فتاوی مفتی اعظم ہند، جلد 3، صفحہ 302)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

فتوی نمبر:1828

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

آنکھ میں پانی جانے سے روزہ

سوال: اگر وضو وغیرہ کے دوران آنکھ کے اندر پانی چلا جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سائل: احسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آنکھ میں پانی چلا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ اس سے بچنا ناممکن ہے اور جس چیز سے بچنے پر بندہ قادر نہ ہو وہ اگر منفذ کے ذریعے بھی معدے تک پہنچ جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا جیسے کہ گاڑیوں وغیرہ کا دھواں، مٹی کا غبار وغیرہ۔ در مختار میں ہے:"او دخل حلقه غبار او ذباب او دخان ولو ذاکرا استحسانا لعدم امکان التحرز عنه"یعنی: یا حلق کے اندر غبار، مکھی یا دھواں خود بخود داخل ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اگرچہ روزہ دار ہونا یاد ہو کیونکہ اس سے بچنا ممکن نہیں۔
(در مختار، جلد 3، صفحہ 420)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 رمضان المبارک 1445 13 مارچ 2024

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1831

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سولہ سید کے روزے رکھنا

سوال: سولہ سید کے روزے رکھنا کیسا؟

سائل: عبد العلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روزہ خاص اللہ کے لئے رکھا جاتا ہے، ہاں اگر مراد یہ ہے کہ روزہ اللہ کے لئے رکھ کر اس کا ثواب سیدوں کو ایصال کر دیا جائے تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں بلکہ اچھا عمل ہے لیکن من گھڑت کہانیاں مثلاً سولہ سیدوں کی کہانی پڑھنا ناجائز ہے۔ فتاوی فقیہ ملت میں ہے: "دس بیویوں کی کہانی، سولہ سیدوں کی کہانی اور شہادت نامہ اگر صحیح روایتوں پر مشتمل ہوں تو ان کا پڑھنا اچھا ہے یوں ہی دیگر سبق آموز کہانیاں بھی اور اگر ان میں غلط اور جھوٹی روایتیں بیان کی گئی ہوں تو ان کا پڑھنا جائز نہیں البتہ ان کتابوں کے پڑھنے کی منت ماننا ضرور جہالت ہے۔"

(فتاوی فقیہ ملت، جلد 2، صفحہ 96)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 رمضان المبارک 1445 14 مارچ 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

روزے میں گل منجن کرنا

سوال: روزے میں گل منجن کرنا کیسا؟

سائل:ام مصطفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روزے کی حالت میں گل منجن کرنا مکروہ ہے کیونکہ یہ انتہائی باریک اور تیز اثر والا ہوتا ہے جس کی وجہ سے دانتوں پر ملتے ہی اس کے اجزا کا حلق کے نیچے اترنے کا شدید اندیشہ ہے، لہذا اگر اس کا کوئی بھی جز حلق سے نیچے اترا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ لیکن اگر کسی کو گل منجن کرنے کی شرعی حاجت ہو مثلا دانت میں سخت درد ہو اور پورا یقین ہو کہ حلق سے نیچے اجزا نہیں اتریں گے تو اب اس کے استعمال کی اجازت ہو گی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "منجن ناجائز و حرام نہیں جب کہ اطمینان کافی ہو کہ اس کا کوئی جز حلق میں نہ جائے گا مگر بے ضرورت صحیحہ کراہت ضرور ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 558)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07رمضان المبارک 1445 18مارچ2024

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1836

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: روزے کی حالت میں منہ میں آنسو چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

سائل: فرقان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر روزہ دار کے منہ میں آنسو کے ایک دو قطرے چلے گئے اور حلق سے اتر گئے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا البتہ اتنے آنسو منہ میں آئے کہ اس کی نمکینی پورے منہ میں محسوس ہوئی تو اب روزہ ٹوٹ جائے گا۔ عالمگیری میں ہے: "الدموع اذا دخلت فم الصائم ان كان قليلا كالقطرة والقطرتين او نحوها لا يفسد صومه وان كان كثيرا حتى وجد ملوحته في جميع فمه۔۔يفسد صومه" یعنی: جب روزہ دار کے منہ میں ایک دو قطرے آنسو کے داخل ہو جائیں تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر آنسو زیادہ ہوں یہاں تک کہ اس کی نمکینی پورے منہ میں محسوس ہوئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(عالمگیری، جلد1، صفحہ 303)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 رمضان المبارک 1445 18 مارچ 2024

زکوٰۃ عشر

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1801

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

زکوۃ میں سامان دینا

سوال: زکوۃ کی ادائیگی میں رقم دینا ہی ضروری ہے یا سامان بھی دے سکتے ہیں؟

سائل: شہزاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

زکوۃ کی ادائیگی کے لئے رقم دینا ہی ضروری نہیں بلکہ سامان بھی دیا جاسکتا ہے لیکن سامان کے ذریعے زکوۃ کی ادائیگی کی جائے تو اس سامان کی دیتے وقت کی کینڈیشن میں جو مارکیٹ ویلیو ہے اتنی زکوۃ ادا ہو گی، البتہ زکوۃ میں رقم دینا بہتر ہے تا کہ مستحق زکوۃ اپنی ضرورت کے مطابق اس کو استعمال کر سکے۔ بدائع الصنائع میں ہے: "والاصل ان کل مال یجوز التصدق بہ تطوعا یجوز اداء الزکاۃ منہ" یعنی: اور اصل یہ ہے کہ ہر وہ مال جس کو نفلی صدقے کے طور پر دینا جائز ہے اس کے ذریعے زکوۃ بھی دی جاسکتی ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 41)

فتاوی رضویہ میں ہے: "جس قدر چیز محتاج کی ملک میں گئی بازار کے بھاؤ سے جو قیمت اس کی ہے (زکوۃ میں) وہی مجرا ہو گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 74)

خزانۃ المفتین میں ہے: "وأداء القيمة أفضل من المنصوص عليه، وعليه الفتوى؛ لأنه أدفع لحاجة الفقير" قیمت کی ادائیگی منصوص علیہ سے افضل ہے، اسی پر فتویٰ ہے، کیونکہ رقم فقیر کی حاجت پوری کرنے میں زیادہ نفع مند ہے۔ (خزانۃ المفتین، صفحہ 959)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 شعبان المعظم 1445 02 مارچ 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1810

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: اگر ہم نے کسی کو کچھ رقم دی اور اس وقت زکوۃ کی نیت نہ کی اور کچھ دیر کے بعد خیال آئے تو تو زکوۃ کی نیت کر سکتے ہیں؟

سائل: زاوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس کو رقم دی گئی اگر وہ شرعی فقیر ہے اور وہ رقم اس کی ملکیت میں ہے اور دینے والے نے زکوۃ کی نیت کرلی تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ در مختار میں ہے: "لو دفع بلا نية ثم نوى والمال قائم في يد الفقير۔۔ جاز" یعنی: اگر مال بغیر نیت زکوۃ دے دیا اور مال ابھی بھی فقیر کی ملکیت میں ہے تو جائز ہے یعنی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

(در مختار مع شامی، جلد 3، صفحہ 222)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 شعبان المعظم 1445 05 مارچ 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:1808

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کیازکوۃ بتاکردیناضروری ہے

سوال: جس کوزکوۃ کی رقم دے رہے ہیں کیااس کوبتاناضروری ہے کہ یہ زکوۃ ہے؟

سائل: حافظ رحمۃ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکوۃ کی ادائیگی کی نیت سے مستحق زکوۃ کومالک بنا دیا جائے توزکوۃ ادا ہوجائے گی، جس کودی جارہی ہے اس کوبتاناضروری نہیں، یہاں تک کہ عیدی یاتحفہ بول کر بھی زکوۃ دی توزکوۃ اداہوجائے گی۔شامی میں ہے:"لا اعتبار للتسمیۃ فلو سماھا ھبۃ او قرضا تجزیہ فی الاصح"یعنی:نام لینے کا کوئی اعتبار نہیں تو اگر زکوۃ کو ہبہ یا قرض بول کردیاتو صحیح قول کے مطابق زکوۃ اداہوجائے گی۔ (شامی، جلد3، صفحہ 322)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"زکاۃ دینے میں اس کی ضرورت نہیں کہ فقیر کوزکاۃ کہہ کردے، بلکہ صرف نیّت زکاۃ کافی ہے یہاں تک کہ اگر ہبہ یا قرض کہہ کردے اور نیّت زکاۃ کی ہو اداہوگئی۔"(بہارشریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 890)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

23 شعبان المعظم 1445 05مارچ 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1817

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بچی کے لئے رکھے ہوئے سونے پر زکوۃ

سوال: جو سونا بچی کی شادی کے لئے رکھا ہوا ہے اس پر زکوۃ دینی ہوگی؟

سائل: سمیع الدین احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عموما والدین اپنے پاس رکھے ہوئے سونے پر نیت کر لیتے ہیں کہ یہ فلاں بچے کے لئے، تو اس طرح بچے اس کے مالک نہیں ہوں گے بلکہ جس کا ہے وہی اس کا مالک رہے گا اور شرائط پائی جانے کی صورت میں اسی پر زکوۃ فرض ہوگی، ہاں! اگر والد نے خریدا ہی نابالغ بچے کی نیت سے تھا تو اب یہ بچے کی ملک ہوگا اور زکوۃ فرض نہیں ہوگی۔ اس کی ایک صورت بھی ہے کہ اگر ماں نے بچی کو تحفہ دینے کی نیت سے والد کے سپرد کر دیا تو اب بچی مالکہ ہو گئی اب والدہ اس سونے کو استعمال نہیں کر سکتی اور زکوۃ کسی پر نہیں۔ ایک سوال کے جواب میں فتاوی اہلسنت میں ہے: "زکوۃ کی شرائط میں سے مکمل طور پر اس مال پر ملکیت کا ہونا بھی ہے اور ظاہر ہے کہ جو مالک ہو گا اسی پر زکوۃ واجب ہوگی نہ کہ کسی دوسرے پر" (فتاوی اہلسنت، احکام زکوۃ، صفحہ 177)

فتاوی رضویہ میں ہے: "جو زیور بچوں کو ہبہ کر دیا اس کی زکوۃ نہ اس پر نہ بچوں پر اس پر اس لئے نہیں کہ یہ ملک نہیں، ان پر اس لئے نہیں کہ وہ بالغ نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 145)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

فتوی نمبر: 1825

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تجارتی پلاٹ پر قبضہ سے پہلے زکوۃ

سوال: تجارتی پلاٹ پر قبضہ سے پہلے زکوۃ ہو گی یا نہیں؟

سائل: ہاشم اسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تجارتی پلاٹ پر قبضہ سے پہلے زکوۃ فرض نہیں البتہ قبضہ ملنے کے بعد قبضہ سے پہلے کے عرصہ کی زکوۃ بھی لازم ہو گی۔ در مختار میں ہے: " ولا فیما اشتراہ لتجارۃ قبل القبض "یعنی: جو چیز تجارت کے لئے خریدی ہے اس پر قبضہ سے پہلے زکوۃ نہیں۔

اس کے تحت شامی میں ہے: "أما بعدہ فیزکیہ عما مضی" بہر حال قبضہ کے بعد گزرے ہوئے عرصہ کی بھی زکوۃ دینی ہو گی۔ (در مع شامی، جلد 3، صفحہ 215)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 رمضان المبارک 1445 12 مارچ 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1826

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: ایک شخص کا ذاتی مکان نہیں وہ کرایہ کے گھر میں رہتا ہے مگر ذاتی مکان خریدنے کے لئے رقم جمع کر رہا ہے اور وہ رقم نصاب سے زیادہ ہے کیا اس رقم پر زکوۃ ہے ؟ **سائل: عارف قادری**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمع شدہ رقم اگرچہ ذاتی مکان خریدنے کے لئے رکھی ہو، اگر وہ نصاب کی مقدار کے برابر ہو تو زکوۃ کی شرائط پائی جانے کی صورت میں اس جمع شدہ رقم پر بھی زکوۃ فرض ہو گی۔ فتاوی اہلسنت احکام زکوۃ میں ہے:" مکان کے لئے جمع رقم حاجت اصلیہ میں شمار نہیں ہو گی اور اس پر زکوۃ نکالنا ضروری ہے۔" (فتاوی اہلسنت، احکام زکوۃ، صفحہ 100)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 رمضان المبارک 1445 13 مارچ 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1835

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

زکوۃ کی رقم چوری ہو گئی

سوال: میری جس رقم پر زکوۃ بنتی تھی وہ چوری ہو گئی تھی اب 2 سال بعد ملی ہے تو کیا دونوں سال کی زکوۃ دینی ہو گی

سائل: نثار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس رقم پر زکوۃ بنتی تھی اگر وہ رقم نصاب کا سال پورا ہونے سے پہلے چوری ہو گئی تو اب سال پورا ہونے پر اس پر زکوۃ لازم نہیں، اور جب تک وہ رقم ملی نہیں اس پر زکوۃ لازم نہیں ہو گی، ہاں اگر اس رقم کے علاوہ اور اموال جن پر زکوۃ لازم ہوتی ہے وہ موجود تھے تو زکوۃ کی شرائط پائی جانے کی صورت میں سال پورا ہونے پر ان پر زکوۃ لازم ہو گی۔ اور اگر وہ رقم نصاب کا سال پورا ہونے کے بعد چوری ہوئی تھی تو اس پر زکوۃ لازم ہو چکی تھی اس کی زکوۃ ادا کرنی ہو گی۔ اب جب وہ رقم مل گئی ہے تو نصاب کا سال پورا ہونے پر جتنی رقم موجود ہو گی اس پر زکوۃ دینی ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: "جو مال گم گیا یا دریا میں گر گیا یا کسی نے غصب کر لیا اور اس کے پاس غصب کے گواہ نہ ہوں۔۔۔ پھر یہ اموال مل گئے، تو جب تک نہ ملے تھے، اُس زمانہ کی زکاۃ واجب نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 876،877)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 رمضان المبارک 1445 14 مارچ 2024

وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1843

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جس کا ذہنی توازن درست نہ ہو اس کو زکوۃ دینا

سوال: بھائی کو زکوۃ دینی ہے مگر اس کا ذہنی توازن درست نہیں اس کو زکوۃ کیسے دی جائے؟

سائل: وسیم مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر ذہنی توازن اتنا خراب نہیں جس کو جنون کہا جاسکے بلکہ کم سمجھ ہے، الٹی سیدھی باتیں کرتا ہے، فاسد التدبیر ہے مگر گالیاں نہیں نکالتا تو وہ نابالغ عاقل کے حکم میں ہے اور نابالغ عاقل کے بارے میں مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہبہ و صدقہ قبول کرنے کے اہل ہوتے ہیں، لہذا اگر آپ کا بھائی ایسا ہے اور مستحق ہے تو اس کو زکوۃ دینے سے زکوۃ ادا ہوجائے گی۔ اور اگر ذہنی توازن جنون کی حد تک خراب ہے تو اسے تو زکوۃ نہیں دے سکتے البتہ اس کا ولی مثلا باپ وغیرہ کو اس مجنون بھائی کے لئے زکوۃ دی تو ادا ہوجائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: "معتوہ جس کو بوہرا کہتے ہیں وہ ہے جو کم سمجھ ہو اوس کی باتوں میں اختلاط ہو اوٹ پٹانگ باتیں کرتا فاسد التدبیر ہو مجنون کی طرح لوگوں کو مارتا گالی دیتا نہ ہو یہ معتوہ اس بچہ کے حکم میں ہے جس کو تمیز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 200)

شامی میں ہے: "قبول الھبۃ وقبضھا وکذا الصدقۃ" یعنی: معتوہ کا ہبہ کو قبول کرنا اور اس پر قبضہ کرنا صحیح ہے اسی طرح صدقہ کا حکم ہے۔ (شامی، جلد 9، صفحہ 291)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 رمضان المبارک 1445 26 مارچ 2024

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1841

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: آج کل والدین زکوۃ سے بچنے کے لئے زیور نابالغ بچوں کو دینے کی نیت کر لیتے ہیں تو اس طرح کرنا کیسا اور کیا اس طرح نیت کرنے سے وہ بچوں کی ملک ہو جائے گا؟

سائل: ام علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صرف نیت کر لینے سے وہ بچوں کی ملک نہیں ہو گا بلکہ جس کا ہے اسی کی ملک رہے گا اور شرائط پائی جانے کی صورت میں اسی پر زکوۃ لازم ہو گی۔ ہاں! اگر نابالغ بچے کی ملک کرنا چاہتے ہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ والدہ اپنا زیور نابالغ بچے کو تحفہ دینے کی نیت سے بچے کے والد کے سپرد کر دے تو اس طرح بچہ مالک ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ بچوں کی ملک کر دینے کے بعد اب والدین اس کو استعمال نہیں کر سکتے، نیز زیور کا تقسیم کرنا ممکن ہو تو تقسیم کر کے بچوں کے حصے بھی متعین کرنے ہوں گے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”جو زیور بچوں کو ہبہ کر دیا اس کی زکوۃ نہ اس پر نہ بچوں پر“

(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 145)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 رمضان المبارک 1445 20 مارچ 2024

فتوی نمبر: 1849

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

خراجی اور عشری زمین

سائل: افضل مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عشری زمین میں عشر یا نصف عشر لازمی ہوتا ہے جبکہ خراجی میں خراج لازم ہوتا ہے اور خراج کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ یا تو پیداوار کا کوئی حصہ مقرر ہو یا ایک معین مقدار لازم کردی جائے مثلا سالانہ ایک لاکھ روپے 1500 گز مربع پر وغیرہ۔ بہار شریعت میں ہے: "عشری ہونے کی بہت سی صورتیں ہیں مثلاً مسلمانوں نے فتح کیا اور زمین مجاہدین پر تقسیم ہوگئی یا وہاں کے لوگ خود بخود مسلمان ہوگئے، جنگ کی نوبت نہ آئی یا عشری زمین کے قریب پڑتی تھی، اسے کاشت میں لایا۔۔ اور بہت صورتوں میں خراجی ہے مثلاً فتح کر کے وہیں والوں کو احسان کے طور پر واپس دی یا دوسرے کافروں کو دے دی یا وہ ملک صلح کے طور پر فتح کیا گیا یا ذمّی نے مسلمان سے عشری زمین خرید لی یا خراجی زمین مسلمان نے خریدی یا ذمّی نے بادشاہِ اسلام کے حکم سے بنجر کو آباد کیا یا بنجر زمین ذمّی کو دے دی گئی یا اسے مسلمان نے آباد کیا اور وہ خراجی زمین کے پاس تھی یا اسے خراجی پانی سے سیراب کیا۔ خراج دو قسم ہے: خراج مقاسمہ کہ پیداوار کا کوئی حصہ آدھا یا تہائی یا چوتھائی وغیرہا مقرر ہو، جیسے حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہودِ خیبر پر مقرر فرمایا تھا۔ اور خراج مؤظف کہ ایک مقدار معیّن لازم کردی جائے خواہ روپے، مثلاً سالانہ دو روپے بیگھہ یا کچھ اور" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 915)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 شوال المکرم 1445 17 اپریل 2024

فتوی نمبر:1864

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جانوروں کے لئے اگائے گئے چارے پر عشر

سوال: اگر اپنے جانوروں کے لئے چارہ حاصل کرنے کے لئے کاشت کرتا ہے تو کیا اس پر بھی عشر ہو گا؟

سائل: حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر باقاعدہ جانوروں کا چارہ کاشت کیا تو اس پر بھی عشر دینا ہو گا کیونکہ جب کسی چیز سے زمین کا نفع حاصل کرنا مقصود ہو اور وہ باقاعدہ کاشت کی جائے تو اس پر عشر واجب ہوتا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر نرکل، گھاس، بید، جھاؤ وغیرہ سے زمین کے منافع حاصل کرنا مقصود ہو اور زمین ان کے لیے خالی چھوڑ دی تو اُن میں بھی عشر واجب ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 917)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 شوال المکرم 1445 27 اپریل 2024

سوال: اگر گندم پکنے سے پہلے کاٹ لی تو اس کا عشر ہو گا؟

سائل: طالب حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گندم اگر پکنے سے پہلے کاٹ لی تو اس کا عشر کاشت کار پر نہیں، ہاں اگر اس کی ملکیت میں رہتے ہوئے وہ اتنی تیار ہو گئی کہ اب اس کے خراب ہونے کا اندیشہ نہ رہے تو اس پر عشر واجب ہو گا۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: " اور اس وقت اُس میں عشر واجب ہوتا ہے پھل اپنی حد کو پہنچ جائیں کہ اب کچّے اور ناتمام ہونے کے باعث ان کے بگڑ جانے، سُوکھ جانے، مارے جانے کا اندیشہ نہ رہے اگرچہ ابھی توڑنے کے قابل نہ ہُوئے ہوں، یہ حالت جس کی ملک میں پیدا ہو گی اُسی پر عشر ہے، بائع کے پاس پھل ایسے ہو گئے تھے اُس کے بعد بیچے تو عشر بائع پر ہے، اور جو اس حالت تک پہنچنے سے پہلے کچے بیچ ڈالے اور اس حالت پر مشتری کے پاس پہنچے تو عشر مشتری پر ہے بعینہ یہی حکم کھیتی کا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 241)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 شوال المکرم 1445 27 اپریل 2024

فتوی نمبر: 1875

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زکوۃ اور قربانی کے نصاب میں فرق

سوال: زکوۃ اور قربانی کے نصاب میں کیا فرق ہے؟

سائل: امجد سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

زکوۃ اور قربانی کا بنیادی نصاب تو ایک جیسا ہے یعنی کسی کے پاس یا تو ساڑھے سات تولہ سونا ہو یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اتنی چاندی کے برابر مال تجارت یا کرنسی، بانڈز ہوں یا ان میں سے بعض چیزیں ہیں جو چاندی کی مذکورہ مقدار کے برابر ہو جائے۔ فرق یہ ہے کہ زکوۃ میں مال نامی ہونا شرط ہے جبکہ قربانی کے نصاب میں مال نامی ہونا شرط نہیں، اگر کسی کے پاس حاجت اصلیہ کے علاوہ دیگر سامان چاندی کی مذکورہ مقدار کے برابر ہو مثلا ڈیکوریشن کا سامان، صرف دعوتوں میں پہننے جانے والے کپڑے یا فقط مہمانوں کے لئے رکھا ہوا ڈنر سیٹ وغیرہ اور اس پر اتنا قرض نہ ہو کہ اس کو مائنس کرنے کے بعد نصاب نہ بچے تو اس پر قربانی واجب ہو گی۔ اسی طرح زکوۃ کے لئے سال گزرنا شرط ہے جبکہ قربانی کے لئے ایام قربانی میں صاحب نصاب ہونا کافی ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "مالک نصاب ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس شخص کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی یا اتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجت اصلیہ کے علاوہ سامان ہو اور اس پر اللہ عزوجل یا بندوں کا اتنا قرضہ نہ ہو جسے ادا کر کے ذکر کردہ نصاب باقی نہ رہے۔"

(ابلق گھوڑے سوار، صفحہ 6)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 شوال المکرم 1445 03 مئی 2024

فتوی نمبر:1882

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عشر کس کو دیا جائے

سوال: عشر کس کو دیا جانا چاہیے؟

سائل: حسن ڈوگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عشر انہی افراد کو دیا جا سکتا ہے جن کو زکوۃ دی جا سکتی ہے۔ فتاوی اہلسنت میں ہے: ''عشر کے وہی مصارف ہیں جو زکوۃ کے ہیں۔''

(فتاوی اہلسنت، احکام زکوۃ، صفحہ 596)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1445، 04 مئی 2024

گھر میں لگے درختوں کی پیداوار پر عشر

سوال: اگر گھروں میں پھلوں کے درخت ہوں تو ان پر عشر ہے؟

سائل: دلاور چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گھروں میں لگے درختوں کی پیداوار پر عشر واجب نہیں۔ فتاوی خانیہ میں ہے: "رجل فی دارہ شجرۃ مثمرۃ لا عشر فیہ" یعنی: آدمی کے گھر میں پھل دینے والا درخت ہو تو اس میں عشر نہیں۔

(فتاوی خانیہ، جلد 1، صفحہ 242)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1445 04 مئی 2024

فتوی نمبر:1885

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کپڑے کا ریٹ کم کر کے زکوۃ کی نیت

سوال: میرے پاس ایک شخص سوٹ خریدنے آیا اور کہا کہ ہم نے یتیم بچی کو دینا ہے آپ بھی اپنا حصہ ملائیں میں نے اس کا ریٹ کم کر دیا اور زکوۃ کی نیت کر لی تو کیا میری زکوۃ ادا ہوئی؟

سائل: محمد عمران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوٹ کا ریٹ کم کر کے اس میں زکوۃ کی نیت کر لینے سے زکوۃ ادا نہیں ہوگی کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی کے لئے مستحق زکوۃ کو مالک بنانا شرط ہے اور یہاں یہ شرط نہیں پائی جا رہی۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”زکوۃ کا رکن تملیک فقیر ہے۔ جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو، کیسا ہی کار حسن ہو۔ اس سے زکوۃ نہیں ادا ہو سکتی۔“

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 269)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1445 08 مئی 2024

حج/عمرہ

فتوی نمبر: 1820

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

طواف کے چکر میں وقفہ

سوال: ایک اسلامی بہن نے طواف شروع کیا اور پہلے ہی چکر میں ان کی طبیعت خراب ہو گئی تو وہ ہوٹل چلی گئیں اب ان کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: ہانی عثمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

طواف کے چکر کے دوران اگر وقفہ کیا ہو جائے تو اس سے دم لازم نہیں ہوتا نہ ہی طواف باطل ہوتا ہے البتہ بلا عذر ایسا کرنا مکروہ ہے لہذا ان اسلامی بہن کو چاہیے کہ دوبارہ جاکر طواف وسعی و تقصیر کر کے اپنا عمرہ مکمل کریں، البتہ یہ یاد رہے کہ اس دوران اگر احرام کی پابندیوں کے خلاف کوئی کام کیا ہو گا تو دم یا کفارہ کا حکم ہو سکتا ہے۔ شامی میں ہے: "اذا خرج لغیر حاجة کرہ ولا یبطل" یعنی: بلا عذر طواف چھوڑ کر گیا تو مکروہ ہے مگر طواف باطل نہیں ہو گا۔ (شامی، جلد 3، صفحہ 582)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

فتوی نمبر:1878

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عمرہ کئے بغیر احرام اتار دیا

سوال: ایک شخص نے عمرہ کا احرام میقات سے باندھا اور حرم آگیا اور عمرہ کئے بغیر احرام اتار دیا پھر وہ مسجد عائشہ گیا اور احرام باندھا نیت کی اور عمرہ ادا کیا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: آدم علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس شخص پر احرام پر احرام باندھنے اور ایک عمرے کے ترک کے سبب ایک دم اور ایک عمرہ کی قضا لازم ہے۔اس کے علاوہ جو اس نے عمرہ کئے بغیر احرام اتارا تو اگر اس نے احرام ختم ہونے کے گمان سے احرام کھول کر ممنوعات احرام کا ارتکاب کیا تو اس کا بھی ایک دم دینا ہو گا اور اگر احرام سے باہر آنے کا گمان نہ تھا تو ہر ہر خلاف ورزی پر الگ دم یا صدقہ (صورتحال کت مطابق) ہو گا۔بحر الرائق میں ہے:"وجوب القضاء ودم للرفض"یعنی (احرام پر احرام باندھنے کے سبب) ایک عمرے کی قضا اور رفض کا دم لازم ہے۔

(البحر الرائق، جلد3، صفحہ56)

مفتی علی اصغر صاحب لکھتے ہیں:"کسی نے بغیر حلق یا تقصیر کئے لباس وغیرہ پہن لیا اور احرام کی خلاف ورزیاں شروع کر دیں تو اگر پہلی خلاف ورزی یہ سمجھ کر کی گئی کہ اب میں احرام سے باہر ہوں اور اس کے بعد خلاف ورزیوں کا تسلسل جاری رہا مثلاً خوشبو استعمال کی، چہرہ چھپایا وغیرہ ذٰلک اور معمول کی زندگی شروع کر دی اور خوب خلاف ورزیاں کیں تو اس صورت میں بقایا ہر ہر خلاف ورزی پر الگ الگ جنایت نہیں ہو گی۔ بلکہ مجموعی طور پر زیادہ سے زیادہ ایک ہی دَم ہو گا۔ اور اگر رِفض یعنی احرام ختم کرنے کی نیت نہیں پائی گئی تھی تو ہر خلاف ورزی پر الگ الگ جنایت ہو گی۔"

(27واجبات حج، صفحہ121)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25شوال المکرم1445 04مئی2024

فتوی نمبر: 1887

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

حیض میں طواف زیارت

سوال: اگر کسی عورت نے کافی سالوں پہلے حیض کی حالت میں طواف زیارہ کیا ہو تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: عبد الماجد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

طواف چاہے کسی بھی قسم کا ہو اس میں طہارت حکمیہ کا پایا جانا ضروری ہے البتہ کفارے کے حوالے سے مختلف قسم کے طواف میں حکم مختلف ہے۔ اگر کسی نے حیض کی حالت میں طواف زیارہ کیا تو اس پر ایک بدنہ یعنی بڑے جانور (اونٹ یا گائے) کی قربانی واجب ہے۔ شرح لباب مناسک میں ہے: "ولو طاف للزیارۃ جنبا او حائضا او نفساء کلہ ای کل الطواف او اکثرہ وھو اربعۃ اشواط فعلیہ بدنۃ" یعنی: اگر پورا یا اکثر طواف یعنی چار چکر حالت جنابت یا حیض یا نفاس میں کیا تو اس پر بدنہ ہے۔

(شرح لباب المناسک، صفحہ 488)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 ذوالقعدۃ الحرام 1445 11 مئی 2024

فتوی نمبر:1886

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مرد کا احرام میں انڈر وئیر پہننا

سوال: اگر مرد کو قطرے آنے کا مرض ہو تو کیا وہ احرام میں انڈر وئیر پہن سکتا ہے؟

سائل: عدیل میمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد کو احرام میں سلا ہوا لباس پہننا ناجائز ہے اور انڈر وئیر بھی سلے ہوئے لباس میں شامل ہے لہذا قطروں کے مرض کی وجہ سے حالت احرام میں انڈر وئیر پہننے کی اجازت نہیں، البتہ اس کی جگہ بغیر سلائی کیا ہوا لنگوٹ باندھا جا سکتا ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے:"ان المحرم ممنوع عن لبس المخیط"یعنی: محرم کو سلا ہوا لباس پہننا ممنوع ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 144)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02ذوالقعدۃ الحرام 1445 11 مئی 2024

فتوی نمبر: 1891

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

احرام میں ہونٹ کی کھال اتارنا

سوال: حالت احرام میں ہونٹ کی کھال اتارنا کیسا؟ اسی طرح زخم سے کھال اتارنا کیسا؟

سائل: ابیھا خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حالت احرام میں ہونٹ یا زخم سے کھال اتارنے سے کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا کیونکہ احرام میں ختنہ کرنا جائز ہے اور اس میں بھی کھال کو اتارا جاتا ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "احرام میں یہ باتیں جائز ہیں: ختنہ کرنا۔ الخ"
(بہار شریعت، حصہ 6، صفحہ 1081)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 ذوالقعدۃ الحرام 1445 16 مئی 2024

فتوی نمبر:1894

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

احرام میں مشت زنی

سوال: ایک شخص کو احرام میں شہوت ہوئی تو اس نے مشت زنی کرلی بعد میں اس کو شرمندگی ہوئی اس نے توبہ کی اور پاک ہو کر عمرہ ادا کیا اب اس کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: جامی رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حالت احرام میں مشت زنی کی اور منی خارج ہو گئی تو اس پر توبہ اور دم یعنی ایک بکری کی قربانی حدود حرم میں لازم ہے۔ پاک ہو کر اس نے عمرہ ادا کیا تو عمرہ ہو جائے گا مگر دم بہر حال دینا ہو گا۔ بحر الرائق میں ہے: "محرم عبث بذكره فلا شئ عليه وان انزل فعليه دم لانه وجد قضاء الشهوة بالمس" یعنی: محرم نے اپنی اگلی شرمگاہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تو کوئی کفارہ نہیں اور اگر منی نکل آئی تو اس پر دم لازم ہے اس لئے کہ اس نے چھونے کے ذریعے شہوت پوری کی۔

(البحر الرائق، کتاب الحج، باب الجنایات فی الحج،، جلد 3، صفحہ 16، دار الکتاب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 ذوالقعدۃ الحرام 1445 20 مئی 2024

فتوی نمبر:1895

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

حج بدل والا صحت مند ہو گیا تو

سوال: اگر کسی کو واقعی عذر تھا اور اس نے حج بدل کروالیا بعد میں وہ صحت یاب ہو گیا تو کیا اس کو دوبارہ حج کرنا ہو گا؟

سائل: مولانا عبد الماجد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حج بدل کی شرائط میں سے ہے کہ وقت حج سے موت تک عذر باقی رہے، اگر درمیان میں کوئی اس قابل ہو جائے کہ خود حج کر سکتا ہو تو جو پہلے ہوا وہ ناکافی ہو گیا۔ ہاں اگر ایسا عذر تھا جس کے صحیح ہونے کی امید نہیں تھی اور اتفاقا صحیح ہو گیا تو وہ حج جو اس کی طرف سے کیا گیا کافی ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: " وقتِ حج سے موت تک عذر برابر باقی رہے اگر درمیان میں اس قابل ہو گیا کہ خود حج کرے تو پہلے جو حج کیا جا چکا ہے وہ ناکافی ہے۔ ہاں اگر وہ کوئی ایسا عذر تھا، جس کے جانے کی امید ہی نہ تھی اور اتفاقاً جاتا رہا تو وہ پہلا حج جو اس کی طرف سے کیا گیا کافی ہے مثلاً وہ نابینا ہے اور حج کرانے کے بعد انکھیارا ہو گیا تو اب دوبارہ حج کرانے کی ضرورت نہ رہی۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، حج بدل کا بیان، صفحہ 1202، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 ذو القعدۃ الحرام 1445 20 مئی 2024

فتوی نمبر:1889

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جنابت میں طواف زیارہ کر کے طواف وداع کیا

سوال: ایک عورت نے حالت حیض میں طواف زیارہ کرلیا پھر بارہ کے بعد پاکی میں طواف وداع کیا تو اب جو اس پر بدنہ لازم ہوا تھا اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: عبد الماجد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

حالت حیض میں طواف زیارہ کرنے کے سبب ان پر ایک بدنہ لازم ہوا تھا، پھر اگر بارہویں کے بعد طہارت کے ساتھ طواف وداع کیا تو طواف زیارت کے قائم مقام ہو گیا اور حیض میں کرنے کے سبب لازم ہونے والا بدنہ ساقط ہو گیا مگر چونکہ بارہویں کے بعد ایسا ہوا لہذا ایک دم لازم ہو گا۔ اگر اس طواف کے بعد کوئی بھی طواف نہ کیا تو طواف وداع جو کہ واجب تھا وہ ترک کرنے کے سبب ایک اور لازم آیا۔ مفتی علی اصغر صاحب لکھتے ہیں: "طوافِ فرض جنابت میں کیا تھا اور بارہویں کے غروب تک پاکی میں اس کا اِعادہ بھی نہ کیا اب تیرہویں تاریخ شروع ہونے کے بعد کسی وقت طوافِ وَداع با طہارت کیا تو یہ طوافِ وَداع اس صورت میں طوافِ فرض کے قائم مقام ہو جائے گا اس کے بعد کوئی بھی طواف نہ کیا تو طوافِ وَداع کے چھوڑنے اور طوافِ فرض میں دیر کرنے کی وجہ سے اس پر دو دَم لازم ہوں گے۔" (27 واجبات حج، صفحہ 125)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ذوالقعدۃ الحرام 1445 11 مئی 2024

نکاح / طلاق

فتوی نمبر: 1814

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مامی سے نکاح

سوال: ماموں اگر اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو کیا بھانجا مامی سے نکاح کر سکتا ہے؟

سائل: عبد اللہ حسین لودھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مامی کی عدت گزرنے کے بعد اس سے نکاح کرنا جائز ہے جبکہ ممانعت کی کوئی اور وجہ مثلا دودھ یا نسب وغیرہ کا رشتہ نہ ہو کیونکہ مامی فی نفسہ محرم عورتوں میں شامل نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "ممانی سے بھی نکاح جائز ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 464)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1858

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دوسرا نکاح نہ کرنے کی شرط کے ساتھ نکاح

سوال: کیا عورت نکاح نامہ میں یہ شرط رکھ سکتی ہے کہ اس کا شوہر دوسرا نکاح نہیں کرے گا؟

سائل: اسید باسط علی شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نکاح نامہ میں دوسرا نکاح نہ کرنے کی شرط لگانا درست نہیں اور صرف نکاح نامہ میں لکھنے سے کوئی فرق بھی نہیں پڑے گا البتہ کسی نے ایجاب قبول میں یہ شرط رکھی تو شرط باطل ہو جائے گی اور نکاح منعقد ہو جائے گا۔ ھدایہ میں ہے: ”لان النکاح لا یبطل بالشروط الفاسدۃ“ یعنی: اس لئے کہ نکاح شروط فاسدہ سے باطل نہیں ہوتا۔

(ھدایہ، جلد 1، صفحہ 190، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 شوال المکرم 1445 25 اپریل 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1866

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

میری بیوی مجھ پر حرام

سوال: ایک شخص نے کسی کو قرض دیا اس نے بہت مشکل سے واپس لوٹایا تو دینے والے نے کہا کہ اب میں تجھے پیسے دوں تو میری بیوی مجھ پر حرام تو اب کیا حکم ہے؟

سائل: شیخ محمد احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس شخص کا یہ کہنا کہ "اب میں تجھے پیسے دوں تو میری بیوی مجھ پر حرام"، یہ تعلیق طلاق ہے، اگر اس شخص نے پیسے دیے تو اس کی بیوی کو ایک طلاق بائن ہو جائے گی اگرچہ طلاق کی نیت نہ ہو کیونکہ لفظ حرام یہ عرف کی وجہ سے طلاق میں صریح ہے مگر طلاق بائنہ واقع ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: "فتاوی رضویہ میں رد المحتار کے حوالے سے ہے: "متاخرین نہ کہا "تو مجھ پر حرام ہے" کہنے میں طلاق بائنہ ہو گی عرف کی وجہ سے نیت کے بغیر واقع ہو گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ 560)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 شوال المکرم 1445 27 اپریل 2024

فتوی نمبر:1876

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بیوی کو کہا الطلاق مرتن

سوال: شوہر نے اپنی بیوی کو کہا " اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ "یعنی طلاق دو مرتبہ ہے، کیا اس سے طلاق ہو جائے گی؟

سائل: بلال شاہ گیلانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر شوہر نے بیوی کو کہا " اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ " جس کا ترجمہ ہے طلاق دو مرتبہ ہے، اگر اس سے شوہر کی نیت بیوی کو دو طلاقیں دینی کی نہیں تو فقط اتنا کہنے سے طلاق واقع نہیں ہوگی۔ فتاوی رضویہ میں ہے:"بیوی کو طلاق دینے میں اضافت ضروری ہے لفظوں میں ہو خواہ وُہ نیت میں ہو، کیونکہ طلاق کا وقوع، ایقاع پر موقوف ہے اور ایقاع کا وجود نہیں ہوتا تاوقتیکہ طلاق کو عورت سے متعلق نہ کای جائے، اور یہ چیز ہے جس میں شک نہیں ہوسکتا" (فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ 344)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25شوال المکرم 1445 04 مئی 2024

فتوی نمبر:1880

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

پہلے سے شہوت ہو تو حرمت مصاہرت

سوال: اگر کسی کو پہلے سے کسی وجہ سے شہوت ہو یا آلہ قائم ہو اور چند سیکنڈ کے لئے کسی عورت سے ہاتھ مس ہو جائے اور شہوت میں اضافہ نہ ہو تو کیا اس سے حرمت ثابت ہو گی؟

سائل: عمر حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی میں پہلے سے ہی انتشار آلہ موجود تھا اور عورت سے مس ہوتے وقت انتشار میں اضافہ نہ ہوا تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہو گی یا انتشار میں اضافہ ہاتھ جدا ہونے کے بعد ہوا تو بھی نہیں ہو گی۔ در مختار میں ہے: "والعبرة للشهوة عند اللمس والنظر لا بعدهما وحدها فيهما تحرك آلته او زيادته به يفتي" چھونے اور نظر کے وقت شہوت کا اعتبار ہے نہ کہ ان کے بعد اور ان دونوں میں شہوت کا مطلب آلہ کا انتشار ہے یا (پہلے سے ہو تو) بڑھ جانا ہے اور اسی پر فتوی ہے۔

(در مختار مع شامی، جلد4، صفحہ 115)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1445 04 مئی 2024

فتوی نمبر:1883

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تین طلاق کے بعد طلاق طلاق

سوال: ایک شخص نے بیوی کو وکیل کے ذریعے نوٹس بھجوایا کہ میں تجھے تین طلاق کے بعد طلاق طلاق دے کر نکاح سے آزاد کرتا ہوں تو کتنی طلاقیں واقع ہوں گی؟

سائل: عبد الغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں تین طلاقیں واقع ہوجائیں گی کیونکہ شوہر خود تین طلاقیں لکھے یا کسی سے لکھوائے اور وہ لکھ کر پڑھا کر یا سنا کر بیوی کو بھیج دے تو تینوں طلاقیں ہو جاتی ہیں۔ یاد رہے ایک ساتھ تین طلاقیں دینا گناہ ہے۔ فتاوی رضویہ میں سوال ہوا: "زید نے اپنی منکوحہ محمودہ کے حق میں مضمون طلاق مندرجہ ذیل بہ شہادت دو شخصوں کے تحریر کر دیا طلاق بائنہ ہوئی یا رجعی مضمونِ طلاق میں نے محمودہ منکوحہ کو طلاق دے دی اور چھوڑ دیا اور مجھ کو اب اس سے کوئی واسطہ نہیں رہا اور زبان سے تین بار طلاق ادا نہیں کیا صرف کاغذ پر تحریر کر دی۔ جواب دیا گیا: صورتِ مذکورہ میں زید سخت گنہگار ہوا، عورت اس کے نکاح سے نکل گئی، اس پر تین طلاقیں ہو گئیں، اب بے حلالہ اس سے نکاح بھی نہیں کر سکتا، زبان سے کچھ کہنا ضرور نہیں تحریر کافی ہے جبکہ بلاوجہ واکراہ شرعی ہو۔ لفظ اوّل ودوم دونوں صریح طلاق ہیں اور تیسرا لفظ اگرچہ کنایہ تھا مگر تقدمِ طلاق نے اسے بھی طلاق کے لئے معین کر دیا"

(فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ 416)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1445 08 مئی 2024

فتوی نمبر:1806

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

تحریری طلاق کی عدت کب سے شروع ہو گی

سوال: اگر شوہر تحریری طور پر طلاق دے اور عورت کو چار مہینے بعد پتا چلے تو عدت کب سے شروع ہو گی؟

سائل: سید عبد الرزاق شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

طلاق کی عدت طلاق دینے کے وقت سے ہی شروع ہو جاتی ہے چاہے زبانی طلاق دی ہو یا تحریری اگرچہ عورت کو اس کی اطلاع نہ پہنچے یہاں تک کہ اگر عورت کو عدت کی مدت گزرنے کے بعد پتا چلے تو اب اس کی عدت ختم ہو چکی کیونکہ عدت مدت کے گزرنے کا نام ہے جب وقت گزر جائے گا تو عدت ختم ہو جائے گی، یہ اس صورت میں ہے جبکہ شوہر نے طلاق کو چھپایا نہ ہو بلکہ اسی وقت سے طلاق کا اقرار کر رہا ہو اور لوگوں کو طلاق کا پتا ہو، اور اگر شوہر کہتا ہو کہ میں نے اتنے عرصہ پہلے طلاق دی تھی لیکن اس نے طلاق کو چھپایا ہوا تھا یا چھپایا تو نہیں مگر کسی کو پتا نہ تھا تو اس صورت میں وقت اقرار سے عدت ہو گی پہلے کی مدت سے نہیں چاہے عورت اس کی تصدیق کرے یا تکذیب۔ لہذا معلوم کیے گئے مسئلہ میں اگر شوہر نے چار مہینے پہلے طلاق دے دی تھی اور اس کو چھپایا نہیں بلکہ لوگوں کو پتا ہے اگرچہ عورت کو اطلاع نہ بھی ہو تو عدت اسی وقت سے شروع ہو گئی اب اگر عدت کی مدت مکمل ہو چکی ہے تو عورت دوسرا نکاح بھی کر سکتی ہے اور عدت کی پابندیاں بھی اس پر نہیں اور اگر عدت کے ایام باقی ہیں تو باقی دنوں میں اس پر عدت کی پابندیاں لازم ہو نگی، اور اگر شوہر نے چھپایا ہوا تھا یا لوگوں کو معلوم نہیں تھا تو عدت وقت اقرار سے ہو گی وقوع کے وقت کا اعتبار نہیں۔ بشامی میں ہے: "والحاصل أنه إن كتمه ثم أخبر به بعد مدة فالفتوى على أنه لا يصدق في الإسناد بل تجب العدة من وقت الإقرار سواء صدقته، أو كذبته، وإن لم يكتمه بل أقر به من وقت وقوعه، فإن لم يشتهر بين الناس فكذلك، وإن اشتهر بينهم تجب العدة من حين وقوعه و تنقضي إن كان زمانها مضى "ترجمہ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ اگر طلاق دے کر اس کو چھپایا پھر کچھ عرصہ بعد خبر دی تو فتوی اس پر ہے کہ مدت بیان کرنے میں اس کی تصدیق نہیں کی جائے گی بلکہ عدت وقت اقرار سے واجب ہے چاہے عورت تصدیق کرے یا تکذیب اور اگر چھپایا نہیں بلکہ طلاق واقع ہونے کے وقت سے اقرار کر رہا ہے تو اگر لوگوں میں یہ بات مشہور نہیں تو بھی وقت اقرار سے عدت ہو گی اور اگر لوگوں میں مشہور ہے تو عدت طلاق واقع ہونے کے وقت سے واجب ہو گی اور اگر وقت گزر گیا تو عدت بھی ختم ہو جائے گی۔

(شامی، جلد 5، صفحہ 207)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1445 04 مارچ 2024

قربانی

فتوی نمبر:1899

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قربانی کے جانور کی رسی اور دیگر زینت کا سامان

سوال: قربانی کے جانور کی رسی اور دیگر زینت والے سامان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

سائل: حزب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کے جانور کی رسی اور دیگر زینت کا سامان صدقہ کرنا مستحب ہے۔ فتاوی سراجیہ میں ہے:"واذا ذبحھا تصدق بقلائدھا وجلاجلھا" ترجمہ: اور جب جانور کو ذبح کر دیا تو اس کی رسی اور گھنگرو (وغیرہ زینت کی چیزیں) صدقہ کر دے۔
(الفتاوی السراجیہ، کتاب الاضاحی، صفحہ 390)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ شرح زرقانی کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں:"اس میں قربانی کے جانوروں پر جھل ڈالنے اور اس جھل کو صدقہ کرنے کا استحباب ثابت ہوتا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 572، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 ذوالقعدۃ الحرام 1445 21 مئی 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

اجتماعی قربانی میں بد مذہب شریک ہو

سوال: اجتماعی قربانی میں اگر غیر مسلم یا ایسا بد مذہب شامل ہو جائے جس کی بد مذہبی حد کفر تک پہنچی ہو تو باقی لوگوں کی قربانی کا کیا حکم ہو گا؟

سائل: حماد میمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اجتماعی قربانی کے درست ہونے کے لئے ضروری ہے کہ تمام حصہ داروں کی نیت قربت اور نیکی کی ہو اگرچہ قربت الگ الگ قسم کی ہو یعنی کسی کی نیت گوشت حاصل کرنے کی نہ ہو نہ ہی ان میں کوئی غیر مسلم ہو، لہذا اجتماعی قربانی میں اگر کوئی غیر مسلم یا ایسا بد مذہب شامل ہو گیا جس کی بد مذہبی حد کفر تک پہنچی ہو تو کسی کی قربانی نہیں ہو گی کیونکہ غیر مسلم اہل قربت سے نہیں اور جب بعض کی طرف سے قربت واقع نہیں ہو گی تو کسی کی طرف سے نہیں ہو گی کیونکہ قربانی میں قربت کے حصے نہیں ہو سکتے۔ شرح النقایۃ میں ہے: "و ان کان احدھم ای احد السبعة كافرا او مریدا اللحم لا ای لا یصح عن احد لان الکافر لیس من اھل القربة و قصد اللحم ینافیھا و اذا لم یقع البعض قربة لم یقع الکل، اذ الاراقة لا تتجزی فی حق القربة" ترجمہ: اگر (قربانی کرنے والے) سات شریکوں میں سے کوئی ایک بھی غیر مسلم ہو یا اس کا ارادہ صرف گوشت حاصل کرنے کا ہو تو کسی ایک کی قربانی بھی نہیں ہو گی اس لئے کہ غیر مسلم اہل قربت سے نہیں اور گوشت کا ارادہ کرنا قربت کے منافی ہے اور جب بعض کی طرف سے قربت نہ ہوئی تو سب کی طرف سے قربت نہیں ہو گی کیونکہ حق قربت میں قربانی متجزی نہیں۔ (فتح باب العنایہ، جلد 3، کتاب الاضحیہ، صفحہ 78، دار ارقم)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 ذوالقعدۃ الحرام 1445 21 مئی 2024

خواتین کے مسائل

فتوی نمبر:1811

سوال: جمعہ کی پہلی اذان کے بعد ایک عورت کا دوسری عورت سے سامان خریدنا کیسا؟

سائل: ارسلان امینی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد خرید و فروخت کرنا ان کے لئے ناجائز ہے جن پر جمعہ فرض ہے، عورتوں پر چونکہ جمعہ فرض نہیں لہذا ان کی خرید و فروخت میں بھی حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "اذان جمعہ کے شروع سے ختم نماز تک بیع مکروہ تحریمی ہے اور اذان سے مراد پہلی اذان ہے کہ اُسی وقت سعی واجب ہو جاتی ہے مگر وہ لوگ جن پر جمعہ واجب نہیں مثلاً عورتیں یا مریض اُن کی بیع میں کراہت نہیں۔"
(بہار شریعت، جلد2، حصہ 11، صفحہ 723)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 شعبان المعظم 1445 06 مارچ 2024

فتوی نمبر:1824

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسلمان عورت کی مانگ میں سندور

سوال: آج کل مسلمان عورتوں میں مانگ میں سندور ڈالنے کا رواج بڑھتا جارہا ہے ایسا کرنا کیسا؟

سائل: ام کنیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلمان عورتوں کا مانگ میں سندور ڈالنا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ ہندو عورتوں کا شعار ہے اور مسلمانوں کو غیر مسلموں کا شعار اپنانے کی اجازت نہیں۔ فتاوی فقیہ ملت میں ہے: ”سندور یا اس کی مثل کوئی دوسرا رنگ عورتوں کو مانگ میں لگانا حرام ہے۔“

(فتاوی فقیہ ملت، جلد2، صفحہ 349)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شعبان المعظم 1445 11 مارچ 2024

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتویٰ نمبر: 1830

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: مسجد میں کام ہونے کی وجہ سے پانچ وقت کی نماز اور تراویح میرے گھر کے ہال میں ہو رہی ہیں تو کیا دوسرے کمرے میں خواتین تراویح کی جماعت میں شریک ہو سکتی ہیں؟

سائل: بنت مظفر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کمرہ ہال سے متصل (بالکل ملا ہوا) ہو اور درمیان میں دو صفوں کا فاصلہ نہ ہو یا صفیں متصل ہوں اور امام کے ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کا علم ہو جاتا ہو تو عورتوں کی نماز ہو جائے گی البتہ عورتوں کے لئے حکم یہ ہے کہ گھر میں سب سے زیادہ باپردہ جگہ پر تنہا نماز پڑھیں۔ فتاویٰ جامعہ اشرفیہ میں ہے: "اقتدا صحیح ہونے کے لیے امام اور مقتدی کا حقیقتاً یا حکماً ایک مکان میں ہونا شرط ہے۔ اگر امام یا مقتدی دو ایسے مکانوں میں ہوں کہ بیچ میں راستہ ہو تو اقتدا صحیح نہیں۔ اقتدا اس وقت صحیح ہے کہ امام کے پیچھے صفیں متصل ہوں حکماً یا حقیقتاً۔ (حاشیہ:) عورتوں کو اپنی اپنی نماز تنہا تنہا پڑھنے کا حکم ہے، وہ نہ اپنی جماعت کر سکتی ہیں اور نہ ہی مردوں کی جماعت میں شریک ہو سکتی ہیں۔"

(فتاویٰ جامعہ اشرفیہ، جلد 5، صفحہ 672، 673)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 رمضان المبارک 1445 14 مارچ 2024

فتوی نمبر:1807

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چپ (chip) کے ذریعے فیملی پلاننگ

سوال: فیملی پلاننگ کا ایک طریقہ یہ ہوتا ہے کہ جس میں بازو پر کٹ کر کے سیرنج سے ایک چپ ڈالی جاتی ہے اس سے آہستہ آہستہ دوا نکلتی رہتی ہے اور وہ حمل ہونے سے روکتی ہے یہ دیگر دواؤں کی طرح ہوتی ہے مگر بار بار نہیں لینی پڑتی اس کی انتہائی مدت 5 سال ہے مگر اس سے پہلے بھی نکلوا سکتے ہیں کیا یہ کرنا اور وہ بھی روزے میں درست ہوگا؟ پہلے بچے کی ولادت پر کمزوری کے سبب میری اور بچے کی جان کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا اس لئے یہ کروانا چاہتے ہیں۔

سائل: بنت شجاعت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کیا گیا طریقہ اختیار کرنا شرعا جائز ہے کہ یہ عارضی طور پر حمل کو بننے نہیں دیتا اور کسی شرعی مجبوری کی بنا پر جیسا کہ سوال میں مذکور ہے، ایسا طریقہ اختیار کرنے میں حرج نہیں۔ یہ چپ چونکہ مسام کے ذریعے سے ڈالی جاتی ہے لہذا روزے کی حالت میں کروانا جائز ہے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ایسی دوا کا استعمال جس سے حمل نہ ہونے پائے اگر کسی ضرورت شدیدہ قابل قبول شرع کے سبب ہے حرج نہیں ورنہ سخت شنیع و معیوب"

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 209)

فتاوی نوریہ میں ہے: "ایسے عام ٹیکے جن میں دوائی جوف و دماغ تک بذریعہ سوئی نہیں جاتی بلکہ سوئی رہتی ہی جوف سے بالائی یا زیریں حصوں میں ہے روزہ فاسد نہیں کرتے" (فتاوی نوریہ، جلد 2، ص 219)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1445 04 مارچ 2024

فتوی نمبر:1844

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عورت کا مسواک کرنا

سوال: عورت کا مسواک کرنا کیسا؟

سائل:ام ذوالقرنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کے لئے بھی مسواک کرنا جائز ہے لیکن چونکہ عورتوں کے مسوڑھے کمزور ہوتے ہیں اور مسواک کا مستقل استعمال ان کو مزید کمزور کر سکتا ہے اس لئے انہیں نرم چیزیں مثلا دنداسہ، مسی وغیرہ استعمال کرنا مستحب ہے اور حصول ثواب کی نیت سے ان چیزوں کے استعمال سے ثواب بھی ملے گا اور یہ مسواک کے قائم مقام بھی ہوگا۔ درمختار میں ہے "یقوم العلک مقامہ للمرأۃ مع القدرۃ علیہ" ترجمہ: عورت کے لیے مسواک پر قدرت ہونے کے باوجود علک (ایک طرح کی گوند جس سے عورتیں دانت صاف کرتی ہیں) مسواک کے ثواب میں قائم مقام ہو جائے گی۔

اس کے تحت "فتاوی شامی" میں ہے:"أی فی الثواب إذا وجدت النیۃ، وذلك أن المواظبۃ علیہ تضعف أسنانها فیستحب لها فعلہ" ترجمہ: جب (ثواب کی) نیت پائی جائے گی، یہ اس وجہ سے ہے کہ مسواک پر مواظبت (یعنی ہمیشگی) سے عورتوں کے دانت کمزور ہو جاتے ہیں لہذا ان کے لئے علک (ایک طرح کی گوند جس سے عورتیں دانت صاف کرتی ہیں) کا استعمال کرنا مستحب ہے۔

(درمع شامی، جلد 1، صفحہ 115)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 رمضان المبارک 1445 30 مارچ 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1852

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سوال: کاروبار کے سلسلے میں اگر عورت کو مرد سے فون پر بات کرنی پڑے تو کیسا؟ اسی طرح فیسبک پر لائیو آکر سامان فروخت کرنے کی اجازت ہے؟

سائل: ام ماریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت کو فیس بک پر لائیو آنے کی اجازت نہیں، ہاں اگر صرف سامان دکھائے اور اپنی آواز و شکل نہ دکھائے تو اجازت ہے، اسی طرح عورت کو کوشش کرنی چاہیے کہ محرم کے ذریعے مرد سے رابطہ کرے لیکن اگر کوئی مرد نہ ہو یا اس کام سے متعلق وہ بات نہ کر سکتا ہو تو ضرورۃ مرد سے آڈیو کال پر بات کر سکتی ہے لیکن انداز ایسا نرم نہ رکھے کہ مرد کا دل مائل ہو لیکن اس سے بچنا ہی بہتر ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ" ترجمہ: تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے۔ (الاحزاب:32)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 شوال المکرم 1445 18 اپریل 2024

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

فتوی نمبر:1803

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سوتیلا باپ محرم ہے یا غیر محرم

سوال: لڑکی کے لئے سوتیلا باپ محرم ہے یا غیر محرم؟

سائل: محمد عرفان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد نے اگر کسی لڑکی کی والدہ سے صحبت کرلی یا خلوت صحیحہ ہوگئی تو اب وہ مرد اس لڑکی کا محرم ہے یعنی اب سوتیلے باپ سے لڑکی کا نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہے البتہ لڑکی پردہ کرنے نہ کرنے کا اختیار ہے۔اور اگر مرد نے عورت سے صحبت نہیں کی نہ ہی خلوت صحیحہ ہوئی تو اب فقط عقد نکاح سے وہ لڑکی محرم نہیں ہوگی۔ اللہ پاک فرماتا ہے:" وَ رَبَآىٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ "ترجمہ: اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں اُن بیبیوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں میں حرج نہیں۔ (النساء:23)

درمختار میں ہے:"حرم بالمصاھرۃ(بنت زوجتہ الموطوءۃ)"یعنی: مصاہرت کے سبب زوجہ موطوءہ کی بیٹی (سے نکاح) حرام ہے۔اس کے تحت شامی میں ہے:" اما الصحیحۃ فلا خلاف فی انھا تحرم البنت "یعنی: خلوت صحیحہ سے متعلق کوئی اختلاف نہیں کہ اس سے سوتیلی بیٹی حرام ہو جاتی ہے۔

(شامی، جلد4، صفحہ 110)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1445 04مارچ2024

جائز / ناجائز

فتویٰ نمبر: 1819

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

جنازے پر مقدس کلمات والی چادر

سوال: آج کل میت کو غسل و کفن دینے کے بعد مقدس کلمات والی چادر ڈالی جاتی ہے ایسا کرنا کیسا جبکہ وہ ناف کے نیچے بھی ہوتی ہے؟

سائل: آغا سراج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت پر مقدس کلمات والی چادر ڈالنے سے بچنا چاہیے کہ اس میں بے ادبی کا اندیشہ ہے کیونکہ عموما یہ مقدس کلمات والی چادر ناف کے نیچے بلکہ پاؤں تک ہوتی ہے اور یہ ادب کے خلاف ہے البتہ اگر یہ چادر چارپائی وغیرہ کے اوپر سے احتیاط کے ساتھ ڈالی جائے کہ سینے تک رہے اور بے ادبی نہ ہو تو حرج نہیں۔ فتاوی تربیت افتا میں ہے: "احتیاط کے ساتھ چارپائی کی دیواروں کے اوپر سے برکت کے لئے ایسی چادر ڈالنی جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔" (مرکز تربیت افتا، جلد 1، صفحہ 365)

الحدیقہ الندیہ میں فتاوی بزازیہ کے حوالے سے نقل کیا: "کتابۃ القرآن علی الحیطان والمحاریب لیس بمستحسن لانہ ربما یسقط فیوطا" ترجمہ: دیواروں، محرابوں پر قرآن لکھنا اچھا نہیں کیونکہ بعض اوقات لکھائی گر کر پامال ہوتی ہے۔ (الحدیقۃ الندیۃ، جلد 2، صفحہ 634)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 شعبان المعظم 1445 07 مارچ 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1832

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مرغی مرغے کے ملاپ کے بعد انڈا

سوال: مرغی اگر مرغے سے ملاپ کے بعد انڈا دے تو وہ کھانا جائز ہے؟

سائل: ظہور شمسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مرغی اور مرغے کے ملاپ کے بعد جو مرغی نے انڈا دیا اس کے کھانے میں شرعا کوئی حرج نہیں۔ فتاوی فقیہ ملت میں ہے: "پولٹری فارم کے انڈوں اور بچوں کا کھانا بلاشبہ جائز ہے اگرچہ مرغیاں بغیر جوڑا انڈہ دیتی ہیں اور اگرچہ الیکٹرانک کی گرمی سے بچہ پیدا کیا جاتا ہے۔" (فتاوی فقیہ ملت، جلد2، صفحہ 238)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03رمضان المبارک 1445 14مارچ 2024

فتوی نمبر:1840

پرانی قبر کو کھود کر تدفین کرنا

سوال: دس یا بیس سال پرانی قبر کو کھود کر اس میں تدفین کرنا کیسا؟ نیز کسی نے وصیت کی ہو کہ مجھے فلاں عزیز کی قبر میں دفن کرنا تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: احتشام علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبر چاہے کتنی ہی پرانی ہو اس کو کھود کر اس میں تدفین کرنا ناجائز و حرام ہے اور اگر کسی نے ایسی وصیت کی تو نہ ایسی وصیت کرنا جائز نہ ہی اس پر عمل کرنا جائز ہے۔
تاتارخانیہ میں ہے: "واذا صار المیت ترابا فی القبر یکرہ دفن غیرہ لان الحرمۃ باقیۃ" ترجمہ: میت قبر میں مٹی ہی کیوں نہ ہو جائے تب بھی (بلاضرورت) اس میں دوسری میت کو دفن کرنا مکروہ ہے، کیونکہ پہلی میت کی حرمت اب بھی باقی ہے۔
(فتاوی تاتارخانیہ، جلد2، صفحہ 130)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 رمضان المبارک 1445 20 مارچ 2024

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1839

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: یورپی ممالک میں مور گیج پر گھر لیا جاتا ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

سائل: ڈاکٹر عبد المجید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

امریکہ و یورپ وغیرہ میں ذاتی مکان یا دکان لینا انتہائی دشوار ہے اس لئے فقہاء نے فرمایا کہ اگر کسی کی دینی یا دنیاوی ضرورت و حاجت متحقق ہو تو ایسا بینک جس میں کسی مسلمان کا کوئی بھی شیئر نہ ہو وہاں سے اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے کافر کو نفع دے کر قرض لینا جائز ہے۔ فتاویٰ بریلی شریف میں امریکہ میں سودی قرضے پر مکان لینے کے سوال پر یوں جواب مرقوم ہے۔: "شرعی ضرورت یا حاجت خواہ دینی ہو یا شخصی (دنیوی) اگر متحقق ہو تو بینک وغیرہ یا انفرادی طور پر کسی کافر سے ایسا قرض لینا جائز ہے۔ اشباہ میں ہے: الضرورات تبیح المحظورات یعنی ضرورتیں ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں۔ نیز ارشادِ باری تعالیٰ ہے: {وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ} ترجمہ: اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی۔ (پارہ 17، سورۃ الحج، آیت 78) اور جو زیادتی انہیں دینی پڑے وہ سود نہیں اور ضرورتِ شرعیہ اور حاجتِ صحیحہ جس میں حرجِ شدید لاحق ہو یا اس کے بغیر چارہ نہ ہو معلوم و محسوس ہے محض کاروبار بڑھانا کوئی شرعی ضرورت ہے نہ حاجت ہے یونہی بہت سی غیر شرعی ضرورتیں اور غیر شرعی امور ناقابلِ اعتبار ہیں اور دفعِ ذلت و طعن اور سرخروئی چاہنا کوئی شرعی حاجت نہیں۔ حدیث شریف میں ہے: "فضوح الدنیا اھون من فضوح الآخرۃ" ترجمہ: دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے ہلکی ہے۔ ایسی نام کی ضرورتوں میں جن کے بغیر چارہ ہو ان سے قرض لینا اور انہیں زیادہ دینا حرام ہے کہ حربی کافر کو فائدہ پہنچانا ہے جو شرعاً ممنوع ہے۔" (فتاوی بریلی، صفحہ 33)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 رمضان المبارک 1445 20 مارچ 2024

فتوی نمبر: 1850

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

برائلر مرغی کھانا

سوال: برائلر مرغی کھانا کیسا؟ سنا ہے اس کو غذا میں خون وغیرہ پیس کر دیا جاتا ہے۔

سائل: محمد سنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برائلر مرغی کھانا جائز ہے کہ اولا تو ہر سنی سنائی پر یقین نہیں کرنا چاہیے اور دوسرا یہ کہ اگر برائلر کو اس طرح کی غذا کھلائی بھی جاتی ہو تو اس کے گوشت کے ذائقہ اور بو پر اس کا اثر نہیں پڑتا اور اگر گوشت کے ذائقہ یا بو میں فرق پڑے تو اس کو کچھ دن بند رکھ کر دانہ پانی کھلائیں، جب اس کی بو ختم ہو جائے تو اب اس کو استعمال کرنا بغیر کسی کراہت کے جائز ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "جو مرغی غلیظ کھانے کی عادی ہو اوسے چند روز بند رکھیں جب اثر جاتا رہے ذبح کر کے کھائیں۔ جو مرغیاں چھوٹی پھرتی ہیں ان کو بند کرنا ضروری نہیں جبکہ غلیظ کھانے کی عادی نہ ہوں اور ان میں بدبو نہ ہو ہاں بہتر یہ ہے کہ ان کو بھی بند رکھ کر ذبح کریں۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 325)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 شوال المکرم 1445 17 اپریل 2024

فتوی نمبر:1859

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بیوی کی رغبت شوہر میں کم ہو تو مشت زنی

سوال: اگر مرد کو بیوی کی خواہش ہو مگر بیوی کو کم ہو تو کیا شوہر مشت زنی کر سکتا ہے؟

سائل: عمر ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مشت زنی کرنا ناجائز و گناہ ہے اس کی ہرگز اجازت نہیں۔ معلوم کی گئی صورت میں بیوی کو چاہیے کہ شوہر کی خواہش پوری کرنے کے لئے اس کا ساتھ دے یا پھر شوہر راضی ہو تو ہاتھ سے اسے فارغ کر دے۔ اگر بیوی نے انکار کیا اور شوہر اس سے ناراض ہوا تو بیوی گناہ گار ہو گی اور اس پر فرشتوں کی لعنت ہونے کی وعید ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "یہ فعل ناپاک حرام و ناجائز ہے۔۔ حدیث میں (ہے) جلق لگانے والے پر اللہ کی لعنت۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 201)

بخاری شریف میں ہے: "اذا دعا الرجل امراتہ الی فراشہ فابت فبات غضبان علیھا لعنتھا الملائکۃ حتی تصبح" ترجمہ: جب شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ (بغیر عذر کے) انکار کر دے اور شوہر ناراضی میں رات گزارے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔ (بخاری، حدیث 3237)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 شوال المکرم 1445 25 اپریل 2024

فتوی نمبر:1860

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جو موجود نہ ہوں ان کے لئے دعا

سوال: ہمارے ہاں دعا ہوتی ہے جس میں کہا جاتا ہے جو حاضر نہیں ان کی بھی دعا قبول فرما تو جو حاضر نہیں ان کی دعا کیسے قبول ہو گی؟

سائل: حسان حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دعا، موجود اور غائب دونوں ہی طرح کے افراد کے لئے مانگی جا سکتی ہے اور جو موجود نہیں ان کے لئے یوں دعا کرنا کہ ان کی دعا بھی قبول فرما یہ بھی در حقیقت دعا ہی ہے جیسے کہ نماز جنازہ میں غائبین کے لئے دعا مغفرت کی جاتی ہے، لہذا سوال میں ذکر کی گئی دعا کرنے میں حرج نہیں۔ ابن ماجہ میں ہے:"كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى على جنازة، يقول: اللهم اغفر لحينا وميتنا، وشاهدنا وغائبنا"ترجمہ: رسول اللہ ﷺ جب جنازے کی نماز پڑھتے تو عرض کرتے اے اللہ ہمارے زندوں، ہمارے مرحومین، ہمارے حاضرین اور غائبین کی مغفرت فرما۔

(ابن ماجہ، حدیث 1498)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 شوال المکرم 1445 25 اپریل 2024

مسجد میں دنیاوی گفتگو

سوال: مسجد میں دنیاوی گفتگو کرنا کیسا؟

سائل: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے کے لئے جانا حرام ہے البتہ مسجد میں اعتکاف کی نیت کے ساتھ کبھی کبھار ضرورت کے تحت جائز دنیاوی گفتگو کرلی تو شرعا حرج نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "دنیا کی باتوں کے لئے مسجد میں جا کر بیٹھنا حرام ہے۔ اشباہ و نظائر میں فتح القدیر سے نقل فرمایا: "مسجد میں دنیا کا کلام نیکیوں کو ایسا کھاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔" یہ مباح باتوں کا حکم ہے پھر اگر باتیں خود بری ہوئیں تو اس کا کیا ذکر ہے، دونوں سخت حرام در حرام، موجب عذاب شدید ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 112)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 شوال المکرم 1445 25 اپریل 2024

فتوی نمبر:1863

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تیار شدہ پریکٹیکل رجسٹر

سوال: نویں اور دسویں کے اسٹوڈنٹس پریکٹیکل کا تیار شدہ رجسٹر خرید کر جمع کرواتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

سائل: کاشف اکرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پریکٹیکل امتحان ہی کی صورت ہے اور اس میں نوٹس بنانے کا مقصد اسٹوڈنٹ کی صلاحیت کو دیکھنا ہوتا ہے اور پھر اس کی باقاعدہ مارکنگ بھی ہوتی ہے، لہذا مارکیٹ سے تیار شدہ رجسٹر خرید کر جمع کروانا دھوکہ دینا ہے کہ اس سے یہی بتانا مقصود ہوتا ہے کہ یہ میں نے کیا ہے اور ایسا کرنے کی اجازت نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "من غشنا فلیس منا" ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔
(مسلم، حدیث 284)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 شوال المکرم 1445 27 اپریل 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1869

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ایڈز میں نجش کی صورت

سوال: ٹی وی وغیرہ پر جو لوگ ایڈز بناتے ہیں تو لوگوں کو لگتا ہے کہ یہ بھی استعمال کرتے ہوں گے تو کیا یہ نجش کی صورت میں آئے گا؟

سائل: قاسم مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نجش کا معنی یہ ہوتا ہے کہ کوئی شخص چیز خریدنے کے انداز میں اس کی قیمت بڑھائے تاکہ لوگ اس طرف مائل ہوں اور وہ خود خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔ ایڈز میں اولا تو خریدنے والے انداز میں قیمت نہیں بڑھائی جاتی اور دوسرا یہ کہ عموما لوگوں کو پتا ہوتا ہے کہ یہ صرف تشہیر کر رہا ہے قطع نظر اس سے کہ وہ خود استعمال کرتا ہے یا نہیں، لہذا یہ نجش کی صورت نہیں ہے۔ ہاں اگر ایڈز میں وہ اوصاف بیان ہوں جو اس میں نہیں تو یہ نجش ہے اور ایسا کرنا مکروہ ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”نجش یہ ہے کہ مبیع کی قیمت بڑھائے اور خود خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ دوسرے گاہک کو رغبت پیدا ہو اور قیمت سے زیادہ دے کر خرید لے اور یہ حقیقۃً خریدار کو دھوکا دینا ہے جیسا کہ بعض دُکانداروں کے یہاں اس قسم کے آدمی لگے رہتے ہیں گاہک کو دیکھ کر چیز کے خریدار بن کر دام بڑھا دیا کرتے ہیں اور ان کی اس حرکت سے گاہک دھوکا کھا جاتے ہیں۔ گاہک کے سامنے مبیع کی تعریف کرنا اور اُس کے ایسے اوصاف بیان کرنا جو نہ ہوں تاکہ خریدار دھوکا کھا جائے یہ بھی نجش ہے۔“

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 11، صفحہ 723)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 شوال المکرم 1445 01 مئی 2024

فتوی نمبر: 1871

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ٹیچر کا بچوں کی چیز کھانا

سوال: بچے جو کھانے کی چیز اسکول لے جاتے ہیں کیا ٹیچر وہ چیز کھا سکتی ہے؟

سائل: گلفام علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہمارے ہاں عموماعرف یہ ہوتا ہے کہ بچے کو چیز دیتے وقت مالک بنانے کا تصور نہیں ہوتا بلکہ اباحت یعنی مباح کرنا مقصود ہوتا ہے، ایسی صورت میں یہ دینے والے کی ملک میں باقی رہتا ہے اور والدین کو عموما پتا ہوتا ہے کہ اسکول میں دوسرے بچے یا ٹیچر بھی کبھی کبھی کھالیتے ہیں لہذا یہ ان کی طرف سے دلالۃ اجازت سمجھی جائے گی اور ٹیچر کا کھانا جائز ہوگا لیکن ٹیچر کو سوال کرنے سے بچنا چاہیے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "عرف فیصلہ کرنے والا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 3، صفحہ 49)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: "بخلاف اباحت کہ شے ملک مالک ہی پر رہتی ہے، اس کی اجازت سے صرف کی جاتی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 76)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 شوال المکرم 1445 29 اپریل 2024

فتوی نمبر:1874

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

گوہ حلال ہے یا حرام

سوال: گوہ کے حرام ہونے پر کوئی حدیث پاک ہے؟

سائل: نثار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گوہ حلال جانور نہیں بلکہ حرام ہے اور اس کی حرمت پر حدیث پاک موجود ہے۔ ابو داؤد شریف میں ہے: "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نهى عن اكل لحم الضب" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے گوہ کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

(ابو داؤد، حدیث 3796)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 شوال المکرم 1445 02 مئی 2024

فتوی نمبر:1879

آن لائن

الرضا قرآن و فقه اکیڈمی

بائیک رائیڈر کو ٹپ دینا

سوال: آج کل بائیک رائیڈرز کے ذریعے سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جاتا ہے تو جب کسی کا قیمتی سامان پہنچ جائے تو لوگ رائیڈر کو ٹپ دیتے ہیں یہ لینا کیسا؟

سائل: محمد نعمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ٹپ لینا دینا شرعا جائز ہے کہ یہ دینے والے کی طرف سے احسان اور تحفہ ہوتا ہے البتہ ٹپ کے لئے سوال کرنا منع ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ تحفے کی تعریف میں لکھتے ہیں: "کسی چیز کا دوسرے کو بلا عوض مالک کر دینا ہبہ ہے یعنی اِس میں عوض ہونا شرط و ضروری نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 68)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1445 04 مئی 2024

فتوی نمبر: 1872

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کسی کا بجلی کا بل بھر کر زیادہ پیسے لینا

سوال: میں اپنے دوست کا بل ڈسکاونٹ ڈیٹ میں اپنے کریڈٹ کارڈ سے بھر دیتا ہوں اور وہ پیسے آفٹر ڈیو ڈیٹ دیتے ہیں تو میں پیسے بھی ان سے وہی لیتا ہوں تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل: انصیر انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آپ جو دوست کی طرف سے بل کے پیسے ادا کرتے ہیں گویا آپ نے دوست کو قرض دیا ہے اور پھر اس سے زیادہ پیسے لینا یہ قرض پر نفع ہے جو کہ سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعة فھو وجه من وجوہ الربا" ترجمہ: یر وہ قرض جو نفع لے کر آئے وہ سود کی صورتوں میں سے ایک صورت ہے۔

(سنن کبری، جلد 5، صفحہ 573)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 شوال المکرم 1445 06 مئی 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1884

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

15 لاکھ کے بدلے دکان سے نفع

سوال: ایک غیر مسلم کو پندرہ لاکھ کی ضرورت ہے ایک سال کے لئے اس نے کہا کہ میری دکان سے جو نفع آئے گا وہ آپ لے لیں جب تک میں 15 لاکھ واپس نہیں کرتا تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: فیض رنگری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غیر مسلم کو پندرہ لاکھ دے کر اس کی دکان سے نفع حاصل کرنا جائز ہے جبکہ سود کی نیت سے نہ لیا جائے، جائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ غیر مسلم کا مال اس کی رضا مندی سے بغیر دھوکے اور جھوٹ کے اس طرح لینا جائز ہے کیونکہ مسلمان اور غیر مسلم کے درمیان سود نہیں ہوتا۔ بنایہ میں ہے: "قولہ علیہ الصلاۃ والسلام: لا ربا بین المسلم و الحربی فی دار الحرب" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: مسلم اور حربی کے درمیان دار الحرب میں سود نہیں۔ (البنایہ شرح الھدایہ، جلد 8، صفحہ 299)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1445 08 مئی 2024

فتوی نمبر:1892

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بھکاری کے سلام کا جواب

سوال: بھکاری اگر سلام کرے تو کیا اس کے سلام کا جواب دینا واجب ہے؟

سائل: اعجاز خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولاتو یہ یاد رکھیں کہ فقط سلام تحیت یعنی بنیادی طور پر ملاقات کی نیت سے آنے والے کے کئے جانے والے سلام کا جواب واجب ہوتا ہے، اس کے علاوہ کسی دوسرے سلام کا جواب واجب نہیں جیسا کہ قاضی کے پاس مقدمہ لانے والا سلام کرے یا مفتی کے پاس مسئلہ معلوم کرنے کے لئے آنے والا شخص سلام کرے، اسی طرح بھکاری بھی ملاقات کے لئے نہیں آتا بلکہ یہ سلام ان کا شعار ہوتا ہے لہذا ان کے سلام کا جواب بھی واجب نہیں۔ فقہ کی کئی کتابوں میں یہ مسئلہ موجود ہے، چنانچہ محیطِ برہانی میں ہے: "وإذا قال السائل علی الباب: السلام علیکم لا یجب رد السلام؛ لأن ھذا لیس بسلام تحیۃ بل ھو شعار لسؤالھم "یعنی دروازے پر بھیک مانگنے والے نے آکر سلام کیا، تو اس سلام کا جواب دینا لازم نہیں، کیونکہ یہ سلامِ تحیت نہیں ہے، بلکہ یہ بھکاریوں کا شعار (مانگنے کی علامت) ہے۔ (المحیط البرھانی، جلد 05، صفحہ 325)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 ذوالقعدۃ الحرام 1445 18 مئی 2024

فتوی نمبر: 1893

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مل کر سورہ ملک کی تلاوت سننا

سوال: ایک شخص کہتا ہے کہ اس طرح مل کر سورہ ملک سننے کا طریقہ درست نہیں کیونکہ حدیث میں سورہ ملک پڑھنے کی فضیلت ہے اسی طرح جب بلند آواز سے پڑھا جائے تو اگر اس نے پہلے شروع کیا اور لوگ آکر بیٹھے اور نہیں سنتے تو وہ گناہ گار ہوں گے اور اگر لوگ بیٹھے تھے اور اس نے شروع کیا تو یہ گناہ گار؟

سائل: اعجاز خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ سورہ ملک کے بارے میں جو مخصوص فضیلت ہے وہ پڑھنے والے کے لئے ہے سننے والے کے لئے نہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مل کر سننا کوئی غلط طریقہ ہو گیا بلکہ لوگوں کا مل کر تلاوت سننا یہ الگ سے ثواب کا کام ہے لہذا ان کو اس سے نہ روکا جائے کہ اسی بہانے لوگ تلاوت سن لیں گے، البتہ یہاں پڑھنے والے کو ضرور کہا جائے گا کہ وہ مائیک میں نہ پڑھے، کسی نماز پڑھنے والے کے چہرے کے سامنے بیٹھ کر پڑھنا شروع نہ کرے نہ ہی اتنی بلند آواز میں پڑھے کہ دیگر نمازی پریشان ہوں۔ جہاں تک رہی تلاوت سننے کی بات تو اس کے مختلف احکام ہیں۔ جو تلاوت سننے کی غرض سے حاضر ہوا ہو اس پر سننا فرض ہے، اور اگر سننے کے لئے حاضر نہ ہوئے ہوں تو ایک کا سننا کافی ہے۔ سوال میں جو صورت بیان کی گئی وہ بازاروں اور جہاں لوگ کام میں مشغول ہوں وہاں کے لئے ہے اور سورہ ملک سننے کے لئے آنے والوں میں یہ صورت نہیں پائی جاتی۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جس نے ہر رات تبارک الذی بیدہ الملک پڑھی اللہ تعالی اس کی وجہ سے اسے عذاب قبر سے نجات دے گا۔" (الترغیب والترھیب، حدیث 2453)

بہار شریعت میں ہے: "جب بلند آواز سے قرآن پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سُننا فرض ہے، جب کہ وہ مجمع بغرض سُننے کے حاضر ہو ورنہ ایک کا سننا کافی ہے، اگرچہ اور اپنے کام میں ہوں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 552)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 ذو القعدة الحرام 1445 18 مئی 2024

مرد کا مرد کی مالش کرنا

سوال: مرد کا مرد سے مالش کروانا کیسا؟

سائل: حاجی فیصل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کا مرد کے لئے ستر ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے اور اس حصے کا چھونا بھی منع ہے لہذا اس حصے کے علاوہ بدن کے اور حصوں پر مالش کرنا جائز ہے جبکہ گندی خواہش پیدا نہ ہوتی ہو۔ بہار شریعت میں ہے: ”مرد مرد کے ہر حصہ بدن کی طرف نظر کر سکتا ہے سوا ان اعضا کے جن کا ستر ضروری ہے۔ وہ ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک ہے کہ اس حصہ بدن کا چھپانا فرض ہے۔۔ جس حصہ بدن کی طرف نظر کر سکتا ہے اس کو چھو بھی سکتا ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 445)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 ذوالقعدۃ الحرام 1445 20 مئی 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1897

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بیمار والد کی اجازت کے بغیر رقم اولاد کو دینا

سوال: والد صاحب کا میرے کاروبار میں کچھ حصہ ہے جس سے وہ اپنا خرچ چلاتے ہیں اب میرے دو بھائیوں کا مطالبہ ہے والد صاحب کی صحت صحیح نہیں لہذا ان سے پوچھنے کی حاجت نہیں ہمیں وہ رقم دی جائے ہمارا وہ شرعی حق ہے جبکہ والد صاحب کی حالت ایسی نہیں کہ وہ کوئی فیصلہ نہ کرسکیں انہوں نے منع کیا ہے کسی کو اجازت کے بغیر رقم دینے سے۔

سائل: محمد فاروق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولا تو یہ یاد رکھیں کہ اولاد کا والد کی زندگی میں اس کے مال میں کوئی حصہ نہیں کیونکہ وراثت مرنے کے بعد جاری ہوتی ہے اور جبکہ والد صاحب نے رقم دینے سے منع کیا ہے تو ان کی اجازت کے بغیر ان کی رقم اولاد کو دے دینا جائز نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "مالک نے منع کر دیا تھا کہ اپنی عیال میں سے فلاں کے پاس مت چھوڑنا باوجود ممانعت اس نے اُس کے پاس امانت کی چیز رکھی اگر اس سے بچنا ممکن تھا کہ اُس کے علاوہ دوسرے ایسے تھے کہ اُن کی حفاظت میں رکھ سکتا تھا تو ضمان واجب ہے ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 34)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 ذوالقعدۃ الحرام 1445 20 مئی 2024

وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1813

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: برتھڈے کون کیپ birthday cone cap کا کاروبار کرنا کیسا؟

سائل: محمد صبیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

برتھڈے کون کیپ کا کاروبار فی نفسہ تو جائز ہے البتہ اس میں کوئی خلاف شرع چیز ہو مثلا جاندار کی تصویر والی کیپ تو اس سبب سے اس کی ممانعت ہو جائے گی۔ ترکی ٹوپی سے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے: "اب دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سے مسلمانوں میں بھی یہ سرخ بخار سرایت کر گیا ہے۔ لہذا اب نیچریت کا شعار نہیں رہا، پس اہل علم اور اصحاب تقوی کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے یہاں تک کہ علماء اور صلحاء کا معمول ہو جائے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 193)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 شعبان المعظم 1445 06 مارچ 2024

متفرق

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1848

بیت المعمور

سوال: بیت المعمور کون سے آسمان پر ہے؟

سائل: ام ابیھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیت المعمور ساتویں آسمان میں کعبہ کے بالکل اوپر عرش کے سامنے ہے۔ تفسیر صراط الجنان میں ہے:"بیتُ المعمور ساتویں آسمان میں عرش کے سامنے کعبہ شریف کے بالکل اوپر ہے۔ آسمانوں میں اس کی حرمت ایسے ہی ہے جیسے زمین پر کعبہ مُعَظَّمہ کی حرمت ہے۔ یہ آسمان والوں کا قبلہ ہے اور ہر روز ستر ہزار فرشتے اس میں طواف اور نماز کے لئے حاضر ہوتے ہیں، پھر کبھی انہیں واپس یہاں آنے کا موقع نہیں ملتا بلکہ ہر روز نئے ستر ہزار فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔"

(صراط الجنان، جلد9، صفحہ 514)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 شوال المکرم 1445 16 اپریل 2024

فتوی نمبر: 1854

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

کلمہ پڑھ کر اللہ کے پاس امانت رکھنا

سوال: اگر ہم کلمہ پڑھ کر اللہ پاک کے پاس امانت رکھ دیں تاکہ مرتے وقت وہ ہمیں واپس کردے اور ہماری زبان پر کلمہ جاری ہو جائے تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: عادل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آج کل سوشل میڈیا وغیرہ پر اس طرح کی غلط فہمی پھیلائی جاتی ہے کہ کلمہ پڑھ کر اللہ کے پاس امانت رکھ دو تاکہ موت کے وقت زبان پر جاری ہو جائے، تو یاد رکھیں کہ اس کی شرعی کوئی حیثیت نہیں۔ بندہ جو نیکی کرتا ہے وہ اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہے، اگر موت کے وقت اس کا ایمان سلامت رہا تو اس کو آخرت میں کام آئے گی اور مرتے وقت ایمان سلامت رہے اس کے لئے زندگی نیکیوں میں گزارنی ہوگی۔ حدیث پاک میں ہے: "فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله عنده حسنة كاملة وان هم بها فعملها كتبها الله عنده عشر حسنات الى سبعمائة ضعف الى اضعاف كثيرة" ترجمہ: جس نے نیکی کا پکا ارادہ کیا پھر اس پر عمل نہ کیا تو اللہ پاک اپنی بارگاہ میں ایک کامل نیکی لکھ دیتا ہے اور جس نے ارادہ کیا پھر اس نیکی کو کر لیا تو اللہ پاک اپنی بارگاہ میں دس سے سات سو تک نیکیاں بلکہ اس سے بھی کئی زیادہ لکھ دیتا ہے۔ (بخاری، حدیث 6491)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 شوال المکرم 1445 23 اپریل 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1870

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قبر پر درخت نکل آیا

سوال: قبر پر درخت نکل آیا اور بڑا ہو گیا تو کیا اس کو کاٹ سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل دلکش انصاری

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر پودے کی جڑ سے قبر یا میت کو نقصان پہنچتا ہے تو اس کو کاٹ سکتے ہیں ورنہ ہرے پودے کاٹنا منع ہے۔ فتاوی فیض الرسول میں ہے: "ہرے پودے جو خاص قبر پر ہوں ان کی شاخوں کو کاٹنا منع ہے کہ ان کی تسبیح سے مردہ کو فائدہ پہنچتا ہے۔۔ لیکن اگر پودے کی جڑ سے قبر یا مردے کو نقصان پہنچے تو کاٹ دیے جائیں۔"

(فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 473)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 شوال المکرم 1445 29 اپریل 2024

سوال: کیا یہودی جبریل علیہ السلام کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں؟

سائل: وقار احمد لاکھو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہودی اپنی بدباطنی کی وجہ سے حضرت جبریل علیہ السلام کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔اللہ کریم نے قرآن پاک میں فرمایا:"قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ" ترجمہ: اے محبوب! تم فرمادو: جو کوئی جبرئیل کا دشمن ہو (تو ہو) پس بیشک اس نے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ اتارا ہے، جو اپنے سے پہلے موجود کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

(البقرہ:97)

تفسیر:" یہودیوں کے ایک گروہ نے حضور سید المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے کہا: آپ کے پاس آسمان سے کون فرشتہ آتا ہے؟ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آتے ہیں۔ابنِ صوریا یہودی پیشوا نے کہا: وہ ہمارا دشمن ہے، عذاب، شدت اور زمین میں دھنسانا وہی اتارتا ہے اور پہلے بھی کئی مرتبہ ہم سے دشمنی کر چکا ہے اگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاس حضرت میکائیل علیہ السلام آتے تو ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایمان لے آتے۔یہودیوں کی یہ بات سراسر جہالت تھی کیونکہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تو جو چیز بھی لائے وہ اللہ تعالی کے حکم سے تھی تو حقیقت میں یہ اللہ تعالی سے دشمنی تھی، بلکہ اگر یہودی انصاف کرتے تو حضرت جبریل امین علیہ السلام سے محبت کرتے اور ان کے شکر گزار ہوتے کہ وہ ایسی کتاب لائے جس سے ان کی کتابوں کی تصدیق ہوتی۔" (صراط الجنان، جلد1، صفحہ 171)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

04 ذوالقعدۃ الحرام 1445 13 مئی 2024

فتوی نمبر:1856

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عمامہ کی مقدار

سوال: عمامہ کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ مقدار کیا ہے؟

سائل: شیخ عثمان رضا عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ شریف مقدار کے اعتبار سے چھوٹا بھی ہوتا اور بڑا بھی۔ کم از کم سات ہاتھ (ساڑھے تین گز) اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہاتھ (چھ گز) ہوتا تھا۔ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "کان لہ صلی اللہ علیہ وسلم عمامۃ قصیرۃ و عمامۃ طویلۃ وان القصیرۃ کانت سبعۃ اذرع والطویلۃ اثنی عشر ذراعا" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ شریف (مقدار کے اعتبار سے) چھوٹا بھی ہوتا اور بڑا بھی اور کم از کم مقدار سات ہاتھ ہوتی اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہاتھ۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 7، صفحہ 2778، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 شوال المکرم 1445 24 اپریل 2024

وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1842

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: پتنگ بازی کی شرعی حیثیت کیا ہے اور کسی کی ڈور سے کسی کی موت واقع ہو جائے تو کیا شرعی حکم ہے؟

سائل: عزیر سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پتنگ بازی کے فضول و عبث ہونے میں تو کوئی دو رائے نہیں اور فی زمانہ جس طرح پتنگ بازی کی جاتی ہے وہ گناہوں کا مجموعہ ہونے کے سبب ناجائز و گناہ ہے۔ اگر کسی کی ڈور سے کوئی فوت ہو گیا تو یہ قتل قائم مقام خطا ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ قاتل پر کفارہ اور اس کے عصبہ پر دیت واجب ہوتی ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "کنکیا اڑانے میں وقت، مال کا ضائع کرنا ہوتا ہے، یہ بھی گناہ ہے۔"
(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 659)

بہار شریعت میں کتب فقہ کے حوالے سے ہے: "چوتھی قسم قائم مقام خطا جیسے کوئی شخص سوتے میں کسی پر گر پڑا اور یہ مر گیا اسی طرح چھت سے کسی انسان پر گرا اور مر گیا قتل کی اس صورت میں بھی وہی احکام ہیں جو خطا میں ہیں یعنی قاتل پر کفارہ واجب ہے اور اس کے عصبہ پر دیت اور قاتل میراث سے محروم ہو گا اور اس میں بھی قتل کرنے کا گناہ نہیں، مگر یہ گناہ ہے کہ ایسی بے احتیاطی کی جس سے ایک انسان کی جان ضائع کی۔"
(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 18، صفحہ 779)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 رمضان المبارک 1445 26 مارچ 2024